جادو سے نجات

ڈاکٹر قمر الطاف جعفری ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

باب اول

تعارف سحر و جادو

تعارف:

انسان روح اور جسم کا مجموعہ ہے۔اور تمام تر تکالیف جسم اور روح سے متعلقہ ہوتی ہیں۔لہذا تکالیف کی بھی ۲ بنیادی اقسام ہیں۔

ا۔جسمانی تکالیف

وہ تکالیف جو جسم کے اعضاء سے متعلقہ ہیں۔اور ان کے علاج کیلئے جسمانی طبیب (حکیم، ڈاکٹر اور ہومیو پیتھ وغیرہ) کی ضرورت ہوتی ہے۔

۲۔روحانی تکالیف

وہ تکالیف جو روح سے متعلقہ ہیں۔جن کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

ا۔سحر و جادو

۲۔شرِ آسیب (جنات اور مُردوں کے ہمزاد کا مُسلط ہونا)

۳۔نظرِ بد

۴۔نفسِ ذاتی اور نفوسِ شیطانی کی اذارسانی (شرِ ہمزاد)

لہذا انسان کو پیش آنی والی تکالیف کیلئے دو قسم کے اطباء کی ضرورت ہوتی ہے۔

ا۔جسمانی طبیب، جسمانی تکالیف کے علاج کیلئے

۲۔روحانی طبیب، روحانی تکالیف کے علاج کیلئے

مگر آج کے جدید دور میں انسان مادیت پرست ہونے کی وجہ سے صرف جسمانی تکالیف ہی کو مانتا ہے۔اور روحانی تکالیف کو فراموش کرتا ہے۔اور ان کے علاج کیلئے روحانی طبیب سے رجوع کرنے کی بجائے جسمانی طبیب یعنی حکیم، ڈاکٹر اور ہومیو پیتھ سے رجوع کرتا ہے اور کیونکہ یہ طبیب روح کے علاج سے نابلد ہوتے ہیں اس لئے وہ جسم کا علاج ہی کرتے رہتے ہیں اور مریض آخر کار ادویات کے زہریلے اثرات کو برداشت کرتے کرتے لقمہء اجل بن جاتا ہے۔

راقم ۱۹۸۱ء سے اب تک جادو کے خاتمہ کیلئے کام کر رہا ہے۔کتاب ہذا میں جادو کی سائنس اور اس کی تمام اقسام سے نجات کیلئے مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ مضمون کو انتہائی عام فہم اور آسان پیرایہ میں تحریر کیا جائے تا کہ عام قاری بھی سمجھ سکے اور اپنا اور دوسروں کا علاج با آسانی کر سکے۔

علومِ مخفی:

علوم کی دو بنیادی اقسام ہیں۔

ا۔علوم ظاہری:

وہ علوم جو نظر آنے والی اشیاء اور عوامل سے متعلقہ ہوں اور با آسانی سیکھے جا سکیں اور جن کے راز عام کتب میں موجود ہوں۔

۲۔علوم مخفی:

وہ علوم جو نہ نظر آنے والی اشیاء اور عوامل سے متعلقہ ہوں اور ایک راز کی طرح چھپائے جائیں اور جن کے راز عام کتب میں موجود نہ ہوں۔

ہماری کتاب کا تعلق علومِ مخفی سے ہے۔علومِ مخفی کی ۵ بنیادی اقسام ہیں۔

ا۔علمِ کیمیا:

مختلف دھاتوں کو کیمیائی عمل اور (بعض صورتوں میں مختلف ورد و وظائف) کے ذریعے کشتہ کرنا یا سونا چاندی میں بدلنا علمِ کیمیا کہلاتا ہے۔جابر بن حیان اس علم کا بانی کہلاتا ہے۔

۲۔علمِ لیمیا:

علمِ لیمیا سے مراد عالمِ علوی کے مظاہر کا عالمِ سفلی میں منتقل کرنا تاکہ ایک عجیب کیفیت کو جنم دیا جائے۔

۳۔علمِ ھیمیا:

علمِ ھیمیا سے مراد تسخیرات و دعوات کا علم ہے۔مثلاً جن، موکل، ہمزاد ارواح اور سیارگان کی

تسخیرات وغیرہ۔

۴۔علمِ سیمیا:

دماغی قوتوں کے ذریعے معمول کے خیالات میں اثر انداز ہونا۔یعنی معمول کو ایسی اشیاء دکھانا جن کا دراصل وجود نہ ہو۔مثلاً فرعون کے جادوگروں کا جادو جس کی وجہ سے رسیوں کا لوگوں کو سانپ نظر آنا وغیرہ علمِ سیمیا ہی کا کمال تھا۔

۵۔علمِ ریمیا:

علمِ ریمیا سے مراد شعبدہ بازی یا ہاتھ کی صفائی ہے۔آج کل کے "میجک شوز" دراصل علمِ ریمیا کے ہی مرہونِ منت ہیں۔علمِ ریمیا درحقیقت جادو نہ ہے بلکہ صرف مداری کا تماشہ ہے اور اسے دکھانے کیلئے کسی "باطنی روحانی یا جادوئی قوتوں" کی ضرورت نہ ہے۔بلکہ حاضر دماغی، چالاکی اور ہوشیاری ہی کافی ہوتی ہے۔مگر آج کل اکثر شعبدہ باز اپنے آپ کو بطور عاملِ روحانی یا جادوگر کہلا کر سادہ لوگوں کو لوٹتے ہیں۔

کیونکہ ایرانی مثل مشہور ہے کہ:

"لوگوں کی عقل ان کی آنکھوں کے پیچھے پوشیدہ ہوتی ہے"

لہٰذا اکثر لوگ اس وقت تک باطنی قوتوں کو نہیں مانتے جب تک انہیں عامل کچھ شعبدے دکھا کر اپنے ماہرِ علومِ باطنیہ ہونے کا یقین نہ دلا دے۔یاد رکھیے روحانی علم کو ہمیشہ اس کے "فیض" سے پہچانا جاتا ہے اور اسے اپنے ثبوت کیلئے کسی شعبدے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

جادو کی تعریف:

شیطانی نفوس یا ذاتی نفس کی مدد سے مافوق الفطرت یا مافوق العادت کمالات دکھانا یا اثرات پیدا کرنا سحر و جادو کہلاتا ہے۔

جادو کی اقسام:

جادو کی دو بنیادی اقسام ہیں۔

۱) خصوصی جادو: یعنی سفلی جادو اور استدراج۔

۲) عمومی جادو: یعنی ذاتی جادو۔ اس قسم کو عام لوگ جادو خیال نہیں کرتے۔

خصوصی جادو کی تفصیل:

۱) سفلی جادو:

شیطانی نفوس (مردوں کے ہمزاد و شیاطین) کی مدد سے مافوق الفطرت یا مافوق العادت کمالات دکھانا یا اثرات پیدا کرنا سحر و جادو کہلاتا ہے۔

اس کی مزید دو اقسام ہیں۔

۱۔ کالا جادو یا سحرِ اسود: اگر جادو کے ذریعے مخلوقِ خدا کو نقصان پہنچایا جائے تو اسے کالا جادو کہتے ہیں۔

۲۔ سفید جادو یا سحرِ ابیض: اگر جادو کے ذریعے مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچایا جائے تو اسے سفید جادو کہتے ہیں۔ مثلاً جادو کو ختم کرنے کیلئے جادو ہی کو استعمال کیا جائے تو اس فعل کو سفید جادو کہتے ہیں۔

۲) استدراج:

ذاتی نفس کی مدد سے مافوق الفطرت یا مافوق العادت کمالات دکھانا یا اثرات پیدا کرنا استدراج کہلاتا ہے۔

عمومی جادو کی تفصیل:

اسے ذاتی جادو بھی کہتے ہیں کیونکہ اس قسم میں ذاتی خصوصیات ہی معمول پر اپنے اثرات ڈالتی ہیں۔ اس قسم کے جادو میں جادو کرنے والے کو جادو کرنے کا احساس نہیں ہوتا اور جس پر جادو ہوتا ہے وہ اسے جادو نہیں سمجھتا۔ لیکن یہ بہت شدید اثرات رکھتا ہے۔

۱) آواز کا جادو:

بعض آوازیں جادو کے اثرات رکھتی ہیں۔ اور معمول پر ان آوازوں کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ معمول اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور ان آوازوں کا دیوانہ ہو جاتا ہے۔ بعض آوازیں انسانوں کے علاوہ جانوروں تک پر اپنے اثرات ڈالتی ہیں۔ محبوب کی آواز عاشق کیلئے کسی جادو سے کم اثر نہیں رکھتی۔ مختلف قسم کے راگ اور نغمے اپنے اندر جادوئی اثرات رکھتے اور اور سننے والوں کو محو کر دیتے ہیں۔ کیونکہ جادو اسلام میں حرام ہے لہذا راگ اور نغمے سننا بھی حرام ہے۔

۲) کلام کا جادو:

کلام کسی شاعر کا ہو یا مقرر کا یا کسی قصہ خواں کا اپنے اثر سے دوسروں کو متاثر ضرور کرتا ہے۔ کلام پُرکشش ہو تو دوسروں کو قریب لاتا ہے اور اگر تکلیف دہ ہو تو دور کرتا ہے مگر اس کے پُراثر ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

۳) عشق کا جادو:

عشق کے جادو کا شمار جادو کی مشہور ترین اقسام میں ہوتا ہے۔ یہ وہ جادو ہے جس کے شکار عام طور پر اپنے حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ دنیا کے سمجھ دار ترین لوگ جب اس جادو کا شکار ہوتے ہیں تو پھر ان کی حالت سنبھلتے نہیں سنبھلتی۔ محبوب کی ایک نظر عاشق پر وہ کام کر جاتی ہے جو سینکڑوں موکلاتی چوکیاں نہیں کر سکتیں۔

عشق کی دو بنیادی اقسام ہیں۔ حقیقی اور مجازی۔ اول الذکر کی بنیاد کیونکہ سچائی ہے لہذا یہ جادو نہیں کہلاتا جبکہ آخر الذکر کی بنیاد کیونکہ مجاز پر ہے لہذا یہ عین جادو ہے۔ حقیقی اور مجازی عشق کی مزید وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

حقیقی عشق:

لافانی سے عشق، حقیقی عشق کہلاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں بندے کا خالق کائنات اور وجہء تخلیق کائنات (محمدؐ و آلِ محمدؐ) سے عشق، حقیقی عشق کہلاتا ہے۔ اس عشق میں کوئی ریاکاری نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اس عشق میں حالتِ جذب (مجذوب) میں بھی چلے جاتے ہیں۔ اور یہ عشق امر ہوتا ہے۔ اور اس عشق کو کرنے والے بھی امر ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ امر سے عشق کرنے سے عاشق بھی امر ہو جاتا ہے۔

مجازی عشق:

فانی سے عشق، مجازی عشق کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اس عشق میں ذہنی توازن کھو بیٹھتے ہیں اور پاگل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اس عشق میں محبوب فانی ہوتا ہے لہذا یہ عشق اور عاشق دونوں امر نہیں ہوتے۔ کیونکہ مجازی عشق کا تعلق محبوب کے حُسن سے ہوتا ہے لہذا محبوب کا حُسن ختم

ہونے سے اکثر یہ جادو اپنا اثر کھو بیٹھتا ہے۔ یہ جادو عموماً سر چڑھ کر بولتا ہے۔ پنجابی مثل مشہور ہے کہ۔

عشق، مشک، کھنگ تے کُھرک لکائے نئیں لُکدے

یعنی محبت، خوشبو، کھانسی اور خارش چھپائے نہیں چُھپتے۔

۴) مال و دولت کا جادو:

مال و دولت اس دنیا کی سب سے بڑی ضرورت بن چکا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر چارہ نہیں ہے لہذا اس سے بڑا جادو نہیں ہے۔ بد تو بد نیک کاموں کیلئے بھی مال و دولت کی ضرورت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مسجد کی تعمیر، روزہ کشائی، فریضہء حج کی ادائیگی، زکوۃ و خمس، جہاد کیلئے آلاتِ جنگ کی خریداری غرضیکہ ہر کام کیلئے مال و دولت کی ضرورت پڑتی ہے۔ لہذا جب کسی ضرورت مند کی امداد کی جائے تو احسان کا بوجھ ایسا جادو کرتا ہے کہ ضرورت مند ہر کام کرنے کو تیار ہو جاتا ہے اور بعض معاملات میں نیکی اور بدی کا احساس بھی مٹ جاتا ہے۔ عموماً دنیا دار لوگ متمول شخص سے دوستی کو بیحد پسند کرتے ہیں بیشک انہیں اس امیر آدمی سے ذرا بھر بھی فائدہ نہ ملتا ہو مگر امیر آدمی کا دوست کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں چاہے اس میں ان کی عزت اور مال کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو۔ امیر خاتون سے شادی کی تقریباً ہر جدید نوجوان کو خواہش ہوتی ہے چاہے شادی کے بعد اسے کتنی ہی ذلتوں کا سامنا کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ اس جادو سے تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔

۵) علم کا جادو:

دولت کے بعد اس دنیا میں سب سے زیادہ جس چیز کی تاثیر ہے وہ علم ہی تو ہے۔ ایک مفلس بھی علم کی قوت کی بدولت بہت بڑا عالم کہلاتا ہے اور بہت سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتا

ہے۔ تعلیمی اداروں میں علم حاصل کر کے لوگ بڑی بڑی ملازمتیں اور کاروبار شروع کرتے ہیں اور دنیا کی تمام تر آسائشیں حاصل کر لیتے ہیں۔ جاہل اور عالم میں بنیادی فرق بھی علم ہی کا ہوتا ہے۔ اب تو دولت بھی علم ہی کی محتاج ہے مثال کے طور پر بینکنگ، شیئرز اور اکاؤنٹس کا نظام بغیر علم کے نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ جدید دور کا کمپیوٹر بھی ایک علمی ایجاد ہی تو ہے۔ جن و شیاطین اپنے سفلی علم ہی کی بدولت حضرتِ انسان پر غالب آ جاتے ہیں ورنہ انسان تو اشرف المخلوقات ہے۔ لہٰذا علم اپنے اندر ایک ایسا جادوئی اثر رکھتا ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

طلسم، معجزہ اور کرامت کی وضاحت:

۳) طلسم:

سیاریوں، اوقات یا عناصر کی پوشیدہ قوتوں کی مدد سے مافوق الفطرت یا مافوق العادت کمالات دکھانا یا اثرات پیدا کرنا طلسم کہلاتا ہے۔

۵) معجزہ اور کرامت:

انبیاء و مرسلین کا باذنِ ربی مافوق الفطرت یا مافوق العادت کمالات دکھانا یا اثرات پیدا کرنا معجزہ کہلاتا ہے۔ اگر یہی صورتِ حال انبیاء و مرسلین کی بجائے اولیاء کرام سے وقوع پذیر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں۔

معجزہ، کرامت اور جادو میں فرق:

۱۔ معجزہ اور کرامت میں ذاتی کوشش کو کوئی دخل نہیں ہوتا بلکہ یہ مکمل طور پر کمالِ ربی ہوتا ہے جبکہ جادو در اصل جادوگر کا ذاتی فن ہوتا ہے۔

۲۔ معجزہ اور کرامت دکھانا کسی مشق کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں جبکہ جادو مخصوص مشقوں کے ذریعے سیکھا جا سکتا ہے۔

۳۔ معجزہ اور کرامت دکھانا کسی کو سیکھایا نہیں جا سکتا جبکہ جادو کا علم جادوگر اپنے شاگردوں کو سیکھا سکتا ہے۔

۴۔ معجزہ اور کرامت دکھانے کیلئے جاگے رہنا ضروری نہیں کیونکہ یہ کمالِ ربی ہے اور رب سوتا نہیں۔ جبکہ جادوگر کا علم جادوگر کی نیند کی حالت میں کام نہیں کرتا۔ اسی لیے جب فرعون کے جادوگروں نے دیکھا کہ عصاءِ موسیٰ، موسیٰ کی نیند کی حالت میں بھی ان کی حفاظت کر رہا ہے تو وہ سمجھ گئے کہ یہ جادو نہیں ہے کیونکہ جادوگر کا علم اس کی نیند کی حالت میں کام نہیں کرتا۔

قوانینِ عمل:

۱) قانون باللمس:

قانون باللمس سے مراد یہ ہے کہ چھو کر کسی اثر کو کسی مقام یا معمول میں منتقل کر دینا۔ سفلی عملیات میں خصوصی طور پر جبکہ علوی عملیات میں بھی اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ قدیم دور میں بزرگوں کا مرض جھاڑنے کیلئے مریض کے مقام مرض کو چھونا اسی کی ایک مثال ہے۔

آج کے جدید دور میں انسان کے جسم کے گرد ایک "رنگ و روشنی کے جسم" (جسمِ مثالی) کی دریافت کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ بیماری سب سے پہلے اسی رنگ و روشنی سے بنے ہوئے "جسمِ مثالی" پر ہی اثر انداز ہو کر اس کی ہیئت کو بدلتی ہے اور نتیجے کے طور پر اس کے نیچے پایا جانے والا گوشت پوست سے بنا ہوا حقیقی جسم متاثر ہو جاتا ہے۔ اور بیماری کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ جسمِ مثالی ایک زبردست قسم کی ڈھال کے طور پر کام کرتا ہے۔ لہٰذا اگر علاج بھی گوشت پوست کے بنے ہوئے حقیقی جسم کی بجائے اسی جسمِ مثالی کا کیا جائے تو مریض جلد اور مستقل طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ماہرِ عملیات مقامِ مرض کو چھو کر دراصل اسی جسمِ مثالی پر صحت مند اثر کو منتقل کرتے ہیں۔ اور یوں مریض فوری طور پر فرق محسوس کرتا ہے۔

مندرجہ بالا اثرات کے علاوہ "قانون باللمس" محبت کے عملیات میں بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ محبت کے سفلی عملوں میں عامل مخصوص سفلی عملوں کو پڑھ کر اپنے مطلوب کو چھوتے ہیں اور یوں لمس کی ان قوتوں کے ذریعے محبت کے اثر کو مطلوب میں منتقل کر دیتے ہیں۔

دینِ اسلام کی تعلیمات میں بھی "مصافحہ" محبت اور خلوص کے اثرات کو منتقل کرنے کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اور "مصافحہ" کرنے میں بھی قانون باللمس کے اثرات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

علاوہ ازیں "عید" کے موقعہ پر محبت کے اظہار اور اضافہ کیلئے ایک دوسرے کے "گلے ملنا" بھی قانون باللمس کی ایک اہم مثال ہے۔

ایک عامل کا دوسرے عامل کو عمل کی اجازت دینے یا دوسرے عامل سے عمل چھیننے کیلئے مخصوص انداز میں "ہاتھ ملانا" بھی قانون باللمس کی ایک اہم مثال ہے۔

۲) قانون بالمثل:

قانون بالمثل سے مراد یہ ہے کہ مثل کا مثل کو تقویت دینا۔ دوسرے لفظوں میں "کبوتر با کبوتر باز با باز"۔ یا کسی خاص زبان یا نسل کے لوگوں کا اپنے ہم زبان یا ہم نسل لوگوں کو فوقیت دینا۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی بنیاد بھی قانون بالمثل پر ہے۔ عملیات میں قانون بالمثل زیادہ تر عملیاتی اثرات کو قائم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا عملیاتی نقطہ نظر سے عملیات کا اثر قانون بالمثل کے ہی مرہونِ منت ہے۔

مندرجہ ذیل مثالیں اس امر کی وضاحت کریں گی۔

- عملیاتِ خیر (حب و ترقی وغیرہ) کیلئے مسجد میں بیٹھ کر عمل کرنا
- عملیاتِ شر (بغض و تنزل وغیرہ) کیلئے ویران جگہوں یا قبرستانوں میں بیٹھ کر عمل کرنا
- عملیاتِ حب کیلئے عمل کے دوران منہ میں مصری (شیرینی وغیرہ) رکھنا
- عملیاتِ بغض کیلئے منہ میں کڑوی چیز رکھنا
- عملیاتِ حب کیلئے خوشبودار بخورات کا روشن کرنا

۔عملیاتِ بغض کیلئے بدبودار بخورات کا روشن کرنا

۔عملیاتِ حب کیلئے سرخ' سبز یا زرد روشنائی کا استعمال

۔عملیاتِ بغض کیلئے سیاہ روشنائی کا استعمال

۔بندش کے عملوں کیلئے نیلی روشنائی کا استعمال

۔بندش کے عملوں کے دوران مکمل طور پر خاموش رہنا

۳) قانون بالضِد:

قانون بالضِد سے مراد یہ ہے کہ کسی خاص مقصد کے حصول کیلئے اس کی ضد کو استعمال کرنا۔ یونانی طب اور ایلو پیتھک طریقہ علاج کی بنیاد بھی قانون بالضِد پر ہے۔عملیات میں قانون بالضِد زیادہ تر عملیاتی اثرات کو زائل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔مندرجہ ذیل مثالیں اس امر کی وضاحت کریں گی کہ جادو سے نجات کے حصول میں قانون بالضِد کا اصول کتنا اہم ہے۔

۔آتشی عملوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے ان کو آب یعنی پانی میں بہانا کیونکہ آب' آتش کی ضد ہے۔

۔بادی عملوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے ان کو خاک یعنی مٹی میں دبانا کیونکہ خاک' باد کی ضد ہے۔

۔نفس کی شرارتوں سے بچنے کیلئے "تزکیہ نفس" بھی قانون بالضِد کی ہی ایک اہم مثال ہے۔

باب دوم

قرآن وحدیث اور جادو

ا۔قرآن اور جادو

الف۔قرآن اور مصری جادو:

﴿سورۃ اعراف۔آیت ۱۰۹۔۱۲۰ (پارہ۔۹)﴾

ترجمہ: فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: یقیناً یہ بڑے علم والا جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری زمین سے نکال باہر کرے' پس تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وُہ بولے اس کو اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور اکٹھا کرنے والوں کو مدائن میں بھیج' وہ تیرے پاس ہر علم والے جادوگر کو لے آئیں۔اور جادوگر فرعون کے پاس آکر کہنے لگے' یقیناً ہمارے لئے اجر ہوگا اگر ہم غالب آگئے۔وہ بولا ہاں (ضرور اجر ملے گا) اور یقیناً تم میرے مقربوں میں سے بھی ہو جاؤ گے۔وُہ بولے اے موسیٰ: یا تو تُو ڈال دے' اور یا ہم ہی ڈالنے والے ہو جائیں۔اُس نے کہا تم ڈالو' پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی

آنکھوں کو جادو کر دیا' اور ان کو ڈرا دیا' اور وہ بہت بڑا جادو لے آئے۔اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو اپنا عصا ڈال دے۔ پس وہ عصا ان سب ڈھکوسلوں کو جو انہوں نے جھوٹ موٹ بنائے تھے' نگلتا چلا گیا۔ پس حق واضح ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے سب باطل ہو گیا۔ پس وُہ (جادوگر) وہیں مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس لوٹے۔اور سب جادوگر

سجدہ کی حالت میں گرادیئے گئے۔

﴿سورۃ طٰہٰ۔آیت ۵۶۔۷۳(پارہ۔۱۶)﴾

اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھادیں پھر (بھی) اس نے تکذیب کی اور انکار کیا وُہ کہنے لگا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو کے زور سے ہماری زمین (ملک مصر) سے نکال دے پس ضرور ہم اسی طرح کا جادو تیرے پاس لائینگے سو تو ہمارے درمیان اور اپنے درمیان ایک ہموار جگہ میں (مقابلہ کیلئے) وعدہ کا وقت مقرر کر جس کے نہ ہم خلاف کریں اور نہ تو۔(موسیٰ نے) کہا تمہارے لئے وعدہ کا وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ دن چڑھے اکٹھے کرلئے جائیں۔پس فرعون (اپنی جگہ) لوٹ گیا پھر اس نے اپنے مکر (کا سامان) جمع کیا پھر (مقابلہ کو) آگیا ان (فرعون والوں) کو موسیٰ نے کہا خرابی ہو تمہاری تم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ موٹ بہتان نہ باندھو ورنہ وُہ تمہیں کسی عذاب سے فنا کردیگا اور جس نے بہتان باندھا وُہ یقیناً نامراد رہا۔پھر وُہ اپنے معاملہ میں آپس میں جھگڑنے لگے اور انہوں نے (اپنے) مشورہ کو پوشیدہ رکھا۔وُہ (فرعون والے) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری زمین (مصر کے ملک) سے اپنے جادو (کے زور) سے نکال دیں اور تمہارے سب سے عمدہ مذہب کو مٹادیں۔پس تم اپنے مکر (کا سامان) سب اکٹھا کرلو پھر صف باندھ کر (مقابلہ کو) آجاؤ اور آج کے دن جس نے برتری چاہی وہ یقیناً کامیاب ہوگیا۔انہوں (فرعونی جادوگروں) نے کہا اے موسیٰ کیا تو ڈالے گا یا جو پہلے ڈالے گا وہ ہم ہی ہوں۔(موسیٰ نے) کہا بلکہ تم ہی ڈالو پس یکایک ان کی رسیاں اور انکی لکڑیاں (جو انہوں نے ڈالی تھیں) ان کے جادو (کے زور) سے اس خیال میں ایسے آئیں کہ وُہ دوڑ رہی ہیں پس موسیٰ نے اپنے جی میں کچھ خوف پایا۔ہم نے کہا مت ڈر یقیناً

تم ہی برتر رہو گے۔اور جو (عصا) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ اسے ہڑپ کر جائے گا ماسوا اسکے نہیں کہ انہوں نے جادوگر کا ایک مکر بنایا ہے اور جادوگر جس جگہ سے بھی آئے کامیاب نہ ہوگا پھر وہ سب جادوگر سجدہ میں ڈال دیئے گئے کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لے آئے (فرعون) بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا پس میں ضرور تمہارے مقابل کے ہاتھ اور پاؤں کٹوادوں گا اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں میں صلیب دوں گا اور تم کو ضرور علم ہو جائے گا کہ ہم (میں اور خدائے موسیٰ) میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ دیرپا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو معجزات ہمارے پاس آئے ہیں اور جس (اللہ تعالیٰ) نے ہمیں پیدا کیا ہے انکے مقابلہ میں ہم تجھے ترجیح نہیں دینگے پس جو کچھ تو دینے والا ہے وُہ دیدے ماسوا اسکے نہیں کہ تو اس دنیا کی زندگانی کے بارے میں ہی حکم لگا سکتا ہے یقیناً ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وُہ ہماری خطائیں اور جس جادو کے کرنے پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اس کو بخش دے اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے بہتر اور سدا باقی رہنے والا ہے۔

﴿سورۃ یونس۔آیت ۷۶۔۸۲(پارہ۔۱۱)﴾

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا۔تو اُنہوں نے کہا یقیناً یہ کھلا ہوا جادو ہے۔موسیٰ نے کہا کہ جب تمہارے پاس حق آیا تو تم یہ کہتے ہو کہ کیا یہ جادو ہے۔اور جادوگر فلاح نہیں پایا کرتے۔انہوں نے کہا کہ کیا توں ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ جس (مذہب) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا توں ہمیں اس سے پھیر دے۔اور تم دونوں ہی کیلئے زمین پر بڑائی ہو جائے۔حالانکہ ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔اور فرعون نے

کہا کہ میرے پاس ہر زیادہ علم رکھنے والا جادوگر کو لاؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے 'موسیٰ نے ان کو کہا: جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ڈالو۔ پس جب وہ ڈال چکے' موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو ' وہ تو جادو ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُسے عنقریب باطل کر دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کے عمل کو درست نہیں ہونے دیتا۔

ب۔قرآن اور سامری کا جادو:

﴿سورۃ طٰہٰ۔آیت ۹۵۔۹۶ (پارہ۔۱۶)﴾

ترجمہ: (پھر موسیٰ نے) کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔ وہ بولا میں نے وہ چیز دیکھ لی جو انہوں نے نہ دیکھی تھی پھر میں نے (خدا کے) بھیجے ہوئے (جبرئیل) کے پاؤں کے نشان سے ایک مٹھی (مٹی) لے لی تھی پس میں نے وہ (اس بچھڑے میں) ڈال دی اور اس طرح میرے نفس نے میرے لئے اس کام کو اچھا کر کے دکھایا۔

ج۔قرآن اور بابل کا جادو:

﴿سورۃ البقرہ۔آیت ۱۰۲ (پارہ۔۱)﴾

ترجمہ: اور وہ ان چیزوں کی پیروی کرنے لگ گئے جسے شیطان سلیمان کے ملک میں پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے کفر نہیں کیا' لیکن شیطانوں نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے تھے۔ اور وہ بھی (سکھلاتے تھے) جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل کیا گیا تھا حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو کچھ نہیں سکھلاتے تھے جبتک یہ نہ کہ لیتے کہ ماسوا اس کے نہیں ہے کہ ہم ایک آزمائش ہیں' پس تو کفر کو اختیار نہ کر واس پر بھی لوگ ان سے وہ (کلام) سیکھ لیتے تھے جس سے خاوند اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی ڈالیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر کسی کو اس سے نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ اور وہ لوگ ایسی ہی چیز سیکھتے

تھے جو انہیں نقصان پہنچاتی تھی اور کوئی نفع نہیں بخشتی تھی اور وہ یقیناً جانتے تھے کہ جس نے اس جادوگری کو خرید لیا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کتنی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔

د۔قرآن اور گانٹھوں پر پھونکنے والیاں

﴿سورۃ فلق۔آیت ۴ (پارہ۔۳۰)﴾

(اے رسول) تم کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کے شر سے جسے اُس نے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

ح۔معوذتین کا نزول

﴿سورۃ فلق (پارہ۔۳۰)﴾

(اے رسول) تم کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کے شر سے جسے اُس نے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

﴿سورۃ ناس (پارہ۔۳۰)﴾

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ (وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے شیطان) خناس کے وسوسوں کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

۲۔احدیثِ مبارکہ اور جادو

احدیث میں بھی کثرت سے جادو کی مناہی ملتی ہے۔مثال کیلئے کچھ احدیث کے حوالے درج ذیل ہیں۔

﴿بحار الانوار۔ج ۹۷۔ص ۲۱۰﴾

جو شخص تھوڑا بہت جادو سیکھے وہ کافر ہو جاتا ہے اور اس کا اپنے رب کے ساتھ آخری عہد ہوتا ہے اس کی حد سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے البتہ اگر توبہ کر لے تو سزا معاف ہو جائے گی اور کفر سے باہر آجائے گا۔

﴿بحار الانوار۔ج ۹۷۔ص ۲۱۴﴾

ایک عورت حضرت محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسولؐ اللہ میرا شوہر مجھ پر سختی کرتا ہے اور میں نے اس پر ایسا جادو کیا ہے کہ وہ مجھ پر مہربان ہو جائے حضرت رسولؐ اکرم نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے تو نے اپنے دین کو خراب کیا ہے تجھ پر ملائکہ کی لعنت ہے (تین مرتبہ فرمایا) تجھ پر آسمان کے فرشتوں کی لعنت ہے اور زمین کے فرشتوں کی لعنت ہے۔

﴿مستدرک الوسائل۔ج ۳۔ص ۲۴۸۔باب ۱﴾

حضرت رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان جادوگر کو قتل کر دیا جائے لیکن کافر جادوگر کو قتل نہیں کیا جائے گا پوچھا گیا یارسولؐ خدا وہ کس لئے فرمایا چونکہ شرک اور جادو آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں اور جو سزا شرک کی ہے وہ جادو کی سزا سے زیادہ ہے۔

﴿المیزان۔ج ۱۴۔ص ۱۹۹﴾

ابن ابی خاتم اور ابنِ مردویہ جندب بن عبداللہ بجلی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسولؐ

خدا نے فرمایا کہ جب تم کسی جادوگر کو پکڑ لو تو اسے قتل کر دو پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''ولا یفلح الساحر حیث اتی'' (جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہو سکتا۔القرآن) اور فرمایا کہ جب وہ پایا جائے تو اسے امن سے نہ رہنے دیا جائے۔

۳۔نہج البلاغہ اور جادو کی مذمت

الف۔نہج البلاغہ۔خطبہ ۷۷

جب آپ نے جنگِ خوارج کیلئے نکلنے کا اِرادا کیا' تو ایک شخص نے کہا کہ یا امیر المومنینؑ اگر آپ اس وقت نکلے تو علمِ نجوم کی رُو سے مجھے اندیشہ ہے کہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران نہیں ہو سکیں گے۔جس پر آپ نے فرمایا کہ:۔

کیا تمھارا یہ خیال ہے کہ تم اس گھڑی کا پتہ دیتے ہو کہ اگر کوئی اس میں نکلے تو اس میں کوئی برائی نہ ہوگی اور اس لمحے سے خبردار کرتے ہو' کہ اگر کوئی اس میں نکلے تو نقصان درپیش ہوگا۔تو جس نے اسے صحیح سمجھا اُس نے قرآن کو جھٹلایا اور مقصد کے پانے اور مصیبت کے دور کرنے میں اللہ کی مدد سے بے نیاز ہو گیا۔تم اپنی اِن باتوں سے یہ چاہتے ہو کہ جو تمھارے کہے پر عمل کرے وہ اللہ کو چھوڑ کر تمھارے گُن گائے۔اِس لئے کہ تم نے اپنے خیال میں اُس ساعت کا پتہ دیا' کہ جو اس کیلئے فائدہ کا سبب' اور نقصان سے بچاؤ کا ذریعہ بنی۔(پھر آپؑ لوگوں کی طرف متوجہ ہُوئے' اور فرمایا):۔

اے لوگو! نجوم کے سیکھنے سے پرہیز کرو' مگر اتنا کہ جس سے خشکی اور تری میں راستہ معلوم کر سکو۔اس لئے کہ نجوم کا سیکھنا کہانت اور غیب گوئی کی طرف لے جاتا ہے۔منجّم حکم میں مثل کاہن کے ہے' اور کاہن مثل ساحر کے ہے۔اور ساحر مثل کافر کے ہے' اور کافر کا ٹھکانہ جہنّم

ہے۔ بس اللہ کا نام لے کر چل کھڑے ہو۔

ب۔ نہج البلاغہ۔ حکمت ۴۰۰

چشمِ بد، افسوں، سحر اور فالِ نیک ان سب میں واقعیت ہے۔ البتہ فالِ بد اور ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جانا غلط ہے۔ خوشبو سونگھنا، شہد کھانا، سواری کرنا اور سبزے پر نظر کرنا غم واندوہ اور قلق واضطراب کو دور کرتا ہے۔

باب سوم

عناصرِ عملیات

﴿جنتر (تعویز)، تنتر (خواص الارض)، منتر (پڑھائی)﴾

نوٹ: باب ہذا کا مقصد قارئین کے ذہنوں میں نوری اور سفلی علوم کے فرق کو واضح کرنا ہے تا کہ "نوری عملیات" اور "سفلی جادو" کو ایک نہ سمجھیں۔

۱) جنتر (تعویز):

جنتر سے مراد ہے تعویزات۔ یہ ۳ قسموں کے ہوتے ہیں۔

۱۔ حرفی (صرف حروف سے بنتے ہیں)، ۲۔ عددی (صرف اعداد سے بنتے ہیں)، ۳۔ متفرق (حروف اور اعداد دونوں کا استعمال ہوتا ہے)

تعویزات اپنی مخصوص چال اور خانوں کی تعداد کی بدولت اپنے اندر مخصوص سحری اثرات رکھتے ہیں۔

جنتر (تعویز) کی عنصری چالیں:

تعویز لکھنے کی چار بنیادی چالیں ہیں۔

۱) آتشی چال:

ہلاکی دشمن کیلئے۔ یہ تعویز مشرق کی طرف منہ کر کے سیاہ روشنائی سے آگ کے قریب بیٹھ کر

لکھے جاتے ہیں۔ان تعویزوں کو بنانے کے بعد آگ یا چراغ میں بتی بنا کر جلاتے ہیں یا آگ کے قریب دفناتے ہیں یا توئے پر رکھ کر گرم کرتے ہیں تا کہ آتشی مخلوق جلد تعبید اری کرے۔

۲) بادی چال:

فتح مندی کیلئے۔ یہ تعویز جنوب کی طرف منہ کر کے زرد روشنائی سے کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ان تعویزوں کو بنانے کے بعد درختوں پر یا اونچی جگہوں پر لٹکاتے ہیں یا چرخے میں باندھ کر چرخے کو چلاتے ہیں اور یا گلے میں باندھتے ہیں تا کہ تعویز ہلتار ہے۔

۳) آبی چال:

محبت کیلئے۔ یہ تعویز شمال کی طرف منہ کر کے سرخ روشنائی سے پانی کے نزدیک بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ان تعویزوں کو بنانے کے بعد پانی میں بہاتے ہیں یا پانی میں گھول کر پلاتے ہیں یا پانی کے قریب دفن کرتے ہیں۔

۴) خاکی چال:

بندش کیلئے۔ یہ تعویز مغرب کی طرف منہ کر کے نیلی روشنائی سے خاک پر بیٹھ کر یا قبر میں یا قبر کے نزدیک بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ان تعویزوں کو بنانے کے بعد قبرستان، خانہ یا گزرگاہ مطلوب میں زیرِ زمین دفن کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا اثرات کی وضاحت کیلئے ایک مشہور شعر ہے۔

فتوح است باد، خرد بست خاک۔ بہ مائی محبت، بہ ناری ہلاک

یعنی بادی چال فتح کیلئے، خاکی چال بندش کیلئے، آبی چال محبت کیلئے اور آتشی چال مقہوری

اعداء کیلئے زود اثر ہوتی ہے۔

جنتر (تعویز) کی اقسام بلحاظ خانوں کی تعداد:

خانوں کی تعداد کے لحاظ سے جنتر (تعویز) کی سات بنیادی اقسام ہیں جو سات بنیادی سیاروں سے علاقہ رکھتی ہیں۔

۱) مثلث۔۹ خانے (۳x۳)۔سیارہ قمر:

قرآن مجید میں "سورۃ القمر" کے باعث عملیات کی دنیا میں یہ نقش بہت مشہور ہے۔اس جنتر، تعویز کو "نقشِ حوا" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے عدد طبعی ۱۵ ہیں اور لفظ حوا کے اعداد بھی ۱۵ ہیں۔اور یہ نقش ہر مقصد نیک و بد کیلئے لکھا جاتا ہے۔اور سیارہ قمر سے تعلق کی وجہ سے یہ نقش جذبات کے اتار چڑھاؤ کو قابو کرنے اور خواتین کے مسائل کے حل میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

۲) مربع۔۱۶ خانے (۴x۴)۔سیارہ عطارد:

اس جنتر، تعویز کو نقشِ "یاودوذ یاوھاب" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے عدد طبعی ۳۴ ہیں اور اسماءِ "یاودود یاوھاب" کے اعداد بھی ۳۴ ہیں۔

اور سیارہ عطارد سے تعلق کی وجہ سے یہ نقش حصولِ علم اور سفر میں حفاظت کیلئے لکھا جاتا ہے۔

۳) مخمس۔۲۵ خانے (۵x۵)۔سیارہ زھرہ:

اس جنتر، تعویز کو نقشِ "یادیان" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے عدد طبعی ۶۵ ہیں اور اسماءِ "یادیان" کے اعداد بھی ۶۵ ہیں۔اور سیارہ زھرہ سے تعلق کی وجہ سے یہ نقش حصولِ محبت اور شادی کیلئے لکھا جاتا ہے۔

۴) مسدس۔۳۶ خانے (۶x۶)۔سیارہ شمس:

قرآن مجید میں سورۃ والشمس کے باعث شمس کو تمام سیاروں میں خاص وقعت حاصل ہے لہذا سیارہ شمس سے تعلق کی وجہ سے یہ نقش حصول عزت اور ترقی کیلئے لکھا جاتا ہے۔اس کے عدد طبعی ۱۱۱ ہیں۔

۵) مسبع ۔۴۹ خانے (۷x۷)۔سیارہ مریخ:

اس جنتر، تعویز کو نقش "یالطیف یاولی" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے عدد طبعی ۱۷۵ ہیں اور اسماء "یالطیف یاولی" کے اعداد بھی ۱۷۵ ہیں۔ اور سیارہ مریخ سے تعلق کی وجہ سے یہ نقش حصولِ قوت ظاہری و باطنی اور دشمن کو جان سے مارنے کے عملوں میں لکھا جاتا ہے۔

۶) مثمن ۔۶۴ خانے (۸x۸)۔سیارہ مشتری:

سیارہ مشتری کے دولت سے تعلق کی وجہ سے نقش ہذا کو حصولِ دولت ظاہری و باطنی کیلئے لکھا جاتا ہے۔اس کے عدد طبعی ۲۶۰ ہیں۔

۷) مستع ۔۸۱ خانے (۹x۹)۔سیارہ زحل:

سیارہ زحل سے تعلق کی وجہ سے نقش ہذا کو حصول جائیداد اور سیاست میں کامیابی یا بربادی عدو کیلئے لکھا جاتا ہے۔اس کے عدد طبعی ۳۶۹ ہیں۔

مندرجہ بالا سات بنیادی اقسام کے علاوہ نقش لکھنے کی اور بھی چالیس ہیں مثلاً (۱۰x۱۰)، (۱۱x۱۱)، (۱۲x۱۲) اور (۱۰۰x۱۰۰) وغیرہ۔

۲) تنتر (خواص الارض):

تنتر ہندی زبان کا لفظ ہے۔اس سے مراد خواص الارض ہے۔یعنی زمین سے متعلق نباتات، حیوانات اور معدنیات کے خواصِ عجیبیہ کا علم تنتر کہلاتا ہے۔تنتر مفید اور ضرر رَساں دونوں طرح کے ہو سکتے ہیں۔تنتر ودیا میں ان اشیاء پر کسی قسم کا ورد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اور یہ اشیاء اپنے اندر از خود قدرتی طور پر مخصوص اثرات رکھتی ہیں اور ان مخصوص اثرات کا مشاہدہ حامل تنتر بذاتِ خود کرتا ہے۔تنتر ودیا کے ماہر کو تانترک کہتے ہیں۔

تنتر کی اقسام:

تنتر میں کام آنے والی اشیاء کے لحاظ سے تنتر کی ۳ بنیادی اقسام ہیں۔

۱) نباتاتی تنتر (مول):

نباتاتی تنتر کو ہندی زبان میں مول بھی کہتے ہیں۔یعنی وہ تنتر جو پودوں سے حاصل ہو نباتاتی تنتر کہلاتا ہے۔نباتاتی تنتر کی مزید دو اقسام ہیں۔یعنی سبز (مثلاً عمل حجاب الابصار میں چنے کے پودے کا استمال، تسخیر کیلئے گیدڑ سنگھی وغیرہ) اور خشک (مثلاً نظرِ بد کے دفیعہ کیلئے ۷ عدد سرخ مرچوں کو مریض کے اوپر سے ۷ مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈالنا یا ردِ بلا کیلئے بچوں کے گلے میں ہینگ ڈالنا، دفع نحوست کیلئے ہرمل کا جلانا وغیرہ)

۲) حیواناتی تنتر (جیو):

حیواناتی تنتر کو ہندی زبان میں جیو بھی کہتے ہیں۔یعنی وہ تنتر جو جانوروں سے حاصل ہو حیواناتی تنتر کہلاتا ہے۔حیواناتی تنتر کی مزید دو اقسام ہیں۔یعنی جاندار (ردِ بلا کیلئے سفید مرغ یا تیتر کا گھر میں رکھنا) اور بے جان (ردِ سحر کیلئے خرگوش کی ہنسلی کی ہڈی اور ردِ عملیاتِ

علوی کیلئے سُور کی ہڈی کا استمال، عقل مارنے کیلئے اُلو کا گوشت تحبب کیلئے ہرن کی خشک آنکھ وغیرہ)۔حیواناتی تنتر عام طور پر ۴ ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے۔یعنی حشرات الارض، پرندے، چوپائے اور انسان۔

۳) جماداتی تنتر (دھاتو):

جماداتی تنتر کو ہندی زبان میں دھاتو بھی کہتے ہیں۔یعنی وہ تنتر جو معدنیات سے حاصل ہو جماداتی تنتر کہلاتا ہے۔جماداتی تنتر کی دو بنیادی اقسام ہیں۔یعنی پتھر (ادھامیا دھاتو) اور دھاتیں (دھامیا دھاتو)۔

۱) پتھر (ادھامیا دھاتو):

قرآن مجید میں سورۃ الرحمٰن میں پتھروں کا ذکر بطورِ نعمت کیا گیا ہے۔اور یہ ایک حقیقت ہے کہ قشرِ ارض سے متعلقہ پتھر بہت سے سحری خواص رکھتے ہیں۔اور ان خواص کو نگینوں سے متعلقہ کتب میں دیکھا جا سکتا ہے۔ان پتھروں کی بہت سی اقسام ہیں۔مگر اول درجہ کے ۹ قیمتی پتھروں کو "نورتن" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔یہ ۹ پتھر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) نیلم۔سیارہ زحل۔دن ہفتہ (سیاست میں کامیابی اور حصولِ زمین و جائیداد کیلئے)
۲) پکھراج۔سیارہ مشتری۔دن جمعرات (حصولِ دولت ظاہری و باطنی کیلئے)
۳) مرجان۔سیارہ مریخ۔دن منگل (حصولِ قوت ظاہری و باطنی کیلئے)
۴) یاقوت۔سیارہ شمس۔دن اتوار (حصولِ عزت ظاہری و باطنی کیلئے)
۵) ہیرا۔سیارہ زہرہ۔دن جمعہ (حصولِ محبت ظاہری و باطنی کیلئے)
۶) زمرد۔سیارہ عطارد۔دن بدھ (حصولِ علم ظاہری و باطنی کیلئے)
۷) موتی (لولو)۔سیارہ قمر۔دن پیر (حصول صحت ظاہر و باطنی)

۸) گومیدک۔راس (علومِ مخفی میں کامیابی کیلئے)
۹) لہسنیا۔ذنب (تسلط بر خلق کیلئے)

مندرجہ بالا نگینوں کے علاوہ ۴ اور نگینے بھی ہیں جو اسلامی تاریخ میں بہت خصوصیات کے ساتھ مندرج ہیں۔

۱) عقیق (عبادت میں دل لگانے اور تقویتِ قلب کیلئے)
۲) فیروزہ (صراطِ مستقیم پر ہدایت اور حصولِ رزقِ حلال کیلئے)
۳) دُرِ نجف (حصولِ روحانیت اور برکات کیلئے)
۴) حدید (حفاظت ظاہری و باطنی، جادو، آسیب اور نظرِ بد سے نجات کیلئے)

بعض نگینے مختلف بیماریوں میں شفایابی کے اثرات بھی رکھتے ہیں۔

۱) دھانہ فرہنگ (تکالیفِ گردہ کیلئے)
۲) عقیق (تکالیفِ قلب کیلئے)
۳) فیروزہ (شوگر، ذیابطیس شکری کیلئے)
۴) لاجورد (بلڈ پریشر کیلئے)
۵) بلور (تقویتِ نگاہ کیلئے)

پتھروں کے سحری اثرات ان میں موجود کیمیائی اجزاء کے مخصوص اثرات اور ان میں سے نکلنے والی شعاؤں کے باعث ہوتے ہیں۔اگر پتھر اپنے نام کی راس کے مطابق پہنے جائیں تو خوب اثرات رکھتے ہیں۔یعنی جو آپ کا سیارہ بمطابق نام یا تاریخ پیدائش ہو اس سے متعلقہ پتھر کو اس سے متعلقہ دن کو پہننا شروع کیا جائے۔اور اگر کوئی شخص سُنت کے طور پر کوئی اسلامی پتھر پہنے تو اس کے اثرات احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

۲) دھاتیں (دھامیا دھاتو):

دھاتیں بھی اپنے اندر مخصوص کیمیائی بناوٹ اور سیاریوں سے نسبت کی وجہ سے مخصوص قسم کے سحری اثرات رکھتی ہیں اور کثرتِ استعمال کی وجہ سے حامل کو ان اثرات کے ہونے کا احساس دلاتی ہیں۔

سیارہ	دھات	خاص اثر
زحل	سیسہ	غیر منقولہ جائیداد
مشتری	قلعی	منقولہ جائیداد یعنی مال
مریخ	لوہا	قوت
شمس	سونا	عزت
زہرہ	تانبا	محبت
عطارد	پارہ	علم
قمر	چاندی	صحت

۲) منتر (پڑھائی):

منتر سے مراد الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے جو ادائیگی پر کسی خاص اثر کو ظاہر کرے۔ گاؤں میں آج بھی ایسے بیشمار لوگ مل سکتے ہیں جو مختلف منتروں سے ہاتھوں اور پیروں کی موچ نکال دیتے ہیں۔ منتر کسی بھی زبان میں ہوسکتا ہے۔ منتر تقریباً ہر مقصد کے حصول کیلئے مل جاتے ہیں۔

معنی کے اعتبار سے منتروں کی بنیادی طور پر دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱) بے معنی اور بے ربط منتر:

ان منتروں کو دیکھنے سے مقصد معلوم نہیں ہوتا۔

۲) بامعنی اور باربط منتر:

ان منتروں کے الفاظ کو دیکھنے سے منتر کا کام یا مقصد معلوم ہو جاتا ہے۔

منتر چاہے بے معنی اور بے ربط منتر ہو یا بامعنی اور باربط منتر اس کی ہو بہو ادائیگی ضروری ہوتی ہے ورنہ منتر مطلوبہ اثر پیدا نہیں کرتا۔

ماہرین کی آراء کے مطابق منتروں کی بنیادی طور پر دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱) مسلمان منتر

وہ منتر جن میں اللہ تعالیٰ اور برگزیدہ مسلمان بزرگ ہستیوں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام) کی ارواح کو قسمیں دے کر مختلف کاموں میں معاون بنایا جاتا ہے۔

۲) غیر مسلم منتر:

وہ منتر جن میں غیر مسلم ارواح (مثلاً کالی، ہنومان، بھیروں، کالا کلوا، نارسنگھ بیر وغیرہ) کو

قسمیں دے کر مختلف کاموں میں معاون بنایا جاتا ہے۔

منتروں کی تاثیر:

قرآن حکیم کی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ اور سورۃ فلق کی آیت نمبر ۴ اور تاریخ ہند کو پڑھنے کے بعد یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ منتروں میں بلا شبہ حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ تاثیر کس بنیاد پر پائی جاتی ہے۔ منتروں کی تاثیر کے بارے میں دو نظریات بہت مقبول ہیں۔

۱) روحانی نظریہ:

اس نظریے کے مطابق منتروں کی تاثیر ان منتروں کے پیچھے کام کرنے والی روحانی مخلوق (ارواح، ہمزاد، موکلات یا جنات و شیاطین) کے باعث ہوتی ہے۔ جب عامل منتروں کو ان قسموں کے ساتھ پڑھتا ہے تو مذکورہ نادیدہ روحانی مخلوق فوراً عامل کے مقصد کو پورا کرتی ہے۔

۲) سائنسی نظریہ:

اس نظریے کے مطابق آواز کی لہروں میں پائی جانے والی خفیہ مقناطیسی قوت ہی دراصل منتروں کو پُر تاثیر بناتی ہے۔ اور یہ مقناطیسی قوت آواز کے ردھم اور ارتعاش میں تبدیلی سے اپنی حالت کو بدلتی ہے اور اپنے مخصوص اثر کو پیدا کرتی ہے۔ لہذا منتروں کے بااثر ہونے میں کسی روحانی مخلوق کا کوئی کردار نہیں ہوتا۔ اور آواز کے اسی ارتعاش کی مختلف اقسام کی بدولت

۱۔ ماں کے لوری دینے سے بچہ پُرسکون نیند سوتا ہے۔

۲۔ بعض نوحوں کو سنتے ہی بے اختیار آنسو نکلنے لگتے ہیں۔

۳۔ قوالی سنتے ہوئے بعض لوگ حواس کھو بیٹھتے ہیں اور بعض لوگ "حال" (ایک مخصوص روحانی کیفیت) میں چلے جاتے ہیں۔

۴۔ بعض آوازوں سے شیشے ٹوٹ جاتے ہیں۔

۵۔ بعض آوازوں سے چراغ جل اٹھتے ہیں (دیپک راگ)۔

۶۔ بعض آوازوں سے بارش شروع ہو جاتی ہے (میگھ راگ)۔

۷۔ الٹرا ساؤنڈ ULTRA SOUND (آواز کی ایک قسم) کی مدد سے جانداروں کے اجسام کی گہرائیوں میں دیکھا جاسکتا ہے اور بیماریوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔

کیونکہ مندرجہ بالا مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہر آواز کا مخصوص ارتعاش ایک مخصوص اثر کو پیدا کرتا ہے لہذا منتروں کی تاثیر کے سائنسی نظریے کو ماننے والے منتروں کی اثر پذیری کی وجہ کسی نادیدہ مخفی روحانی مخلوق کو نہیں سمجھتے بلکہ آواز کی خفیہ مقناطیسی قوت کو ہی اس کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔

باب سوئم

جادو کی تشخیص

کسی بھی بیماری کے علاج کیلئے سب سے پہلے اس بیماری کی تشخیص ضروری ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جادو کے علاج کیلئے بھی سب سے پہلے جادو کی تشخیص ضروری ہوتی ہے۔ جادو کی تشخیص کے طریقوں کو مندرجہ ذیل ۴ سرخیوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ جادو کی تشخیص بذریعہ ظاہری علامات

۲۔ جادو کی تشخیص بذریعہ حساب (علم الاعداد۔ علم الساعات)

۳۔ جادو کی تشخیص بذریعہ طبعی عوامل (لباس کی پیمائش میں تبدیلی۔ ذائقہ میں تبدیلی)

۴۔ جادو کی تشخیص بذریعہ حاضرات (چراغ کے موکل۔ لاحول کے موکل۔ خبری روحانیات)

جادو کی تشخیص کے طریقوں کی تفصیل اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ جادو کی تشخیص بذریعہ ظاہری علامات:

جس طرح طبیب ظاہری علامات کے ذریعے مرض کی تشخیص اور علاج کرسکتا ہے۔ بالکل اسی طرح جادو کی تشخیص بھی ظاہری حلامات کے ذریعے ہوسکتی ہے۔ معاملات کے لحاظ سے ظاہری علامات کو دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ انسانی معاملات

۲۔ غیر انسانی معاملات (پودے یا جانوروں کے معاملات)

انسانی معاملات کو علم العلامات میں ۷ بنیادی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ شادی:

شادی میں رکاوٹ ''عقد بندی۔ نکاح بندی۔ بخت بندی'' وغیرہ کہلاتی ہے اور مندرجہ ذیل علامات رکھتی ہے۔

۔لڑکی کا مناسب رشتہ نہ آئے حالانکہ خوبصورت، تعلیم یافتہ اور باصلاحیت ہو۔ یعنی رجحان نہ ہو

۔لڑکی کا رشتہ آئے مگر ہر کوئی مرتبہ لڑکی کو ناپسند کرکے چلے جائیں

۔لڑکی کا رشتہ آئے مگر لڑکی والے خود ہی انکار کردیں اور بعد میں پچھتائیں

۔لڑکے کا مناسب رشتہ نہ ملے حالانکہ تعلیم یافتہ اور برسر روزگار ہو

۔لڑکی یا لڑکے کو جادو کے زور سے بدصورت بنادیا جائے کہ کوئی پسند ہی نہ کرے

۔عورت یا مرد جادو کی وجہ سے بار بار طلاق حاصل کرے اور ہر شادی ہی ناکامی پر ختم ہو

۲۔میاں بیوی کے تعلقات:

میاں بیوی کے تعلقات میں خرابی ''تعلقات بندی'' کہلاتی ہے اور مندرجہ ذیل علامات رکھتی ہے۔

۔میاں بیوی کے تعلقات شادی کی ابتداء میں ٹھیک ہوں مگر پھر اچانک ہی دونوں ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں

۔بیوی شوہر سے نفرت کرے اور اسے شوہر مثل جانور کتا' خنزیر یا بھوت نظر آئے

۔شوہر بیوی سے نفرت کرے اور اسے بیوی رنگ بدلتی ہوئی مثل جانور کتیا' بھوتنی' چڑیل یا بھیانک صورت نظر آئے

۔پورا گھر میدانِ جنگ کا سماع پیش کرے

۔میاں یا بیوی ایک دوسرے کے ساتھ نفرت کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں تک سے نفرت کریں اور بچوں سے بات تک نہ کریں

۔میاں بیوی کی صحبت بے کیف اور بے لذت ہو

۔شوہر اپنی بیوی کے ساتھ جنسی فعل پر قادر نہ ہو۔مگر غیر عورت پر قادر ہو (شہوت بندی۔قوتِ مردانہ کی بندش)

۔بیوی اپنے شوہر سے دور دور رہے اور جنسی فعل کیلئے تیار نہ ہو

میاں بیوی ایک دوسرے سے بہت محبت کریں مگر نامعلوم وجوہات کی وجہ سے اکٹھے نہ بیٹھ سکیں یا انہیں اس کا وقت ہی نہ مل سکے

۳۔اولاد:

اولاد کے مسائل عام طور پر ''اولاد بندی یا کوکھ بندی'' کہلاتے ہیں اور مندرجہ ذیل علامات رکھتے ہے۔

۔عورت میں طبی طور پر بالکل ٹھیک ہونے کے باوجود بانجھ پن پایا جائے

۔عورت صرف لڑکیاں پیدا کرے

۔چھلے میں یا بعد از اں شیر خوار بچوں کا مرنا

۔بچوں کا اچانک سوکھنا اور سوکھ کر مر جانا

۔بچوں کا اچانک تعلیم میں سے دل ہٹ جائے اور کسی طرح بھی کتاب اٹھانے کو تیار نہ ہوں (تعلیم بندی)

۔بچوں کا نیند یا بیداری کی حالت میں بلاوجہ ڈرنا

۴۔صحت:

صحت میں خرابی ''صحت بندی'' کہلاتی ہے اور مندرجہ ذیل علامات رکھتی ہے۔

۔دائمی قبض رہنا

۔مسلسل اسہال کی شکایت کا ہونا

۔بدن کا لاغر ہو جانا

۔سر یا پیٹ میں پانی بھر جانا

۔انسانی شکل کی ناقابلِ برداشت حد تک بگڑ جانا

۔ہڈیوں' گوشت یا جوڑوں میں درد رہنا

۔مستقل سر درد یا آدھے سر کا درد

- نومولود کی بار بار موت
- بچوں کا سوکھتے چلے جانا
- تمام افرادِ خانہ کا اکٹھے بیمار ہو جانا
- ادویات کا بے اثر ہونا' الغرض کسی طرح بھی حصولِ صحت نہ ہونا

۵۔ نفسیاتی مسائل

- مریض کو اندھیرے میں خوف محسوس ہونا
- دل میں وسوسوں کا آنا
- دماغ کا وہموں میں گھرے رہنا
- دل و دماغ کا کمزور ہو جانا
- ہوش و حواس گم رہنا
- ہر وقت بے قرار رہنا
- خیالات میں یکسوئی کی کمی
- بار بار خوفناک خوابوں کا آنا
- خوابوں میں موذی جانوروں کا بار بار نظر آنا
- خوابوں میں کالے سائے' سانپ' جوگی اور جادوگروں کا نظر آنا
- جسم پر چونٹیاں چلتی محسوس ہوں
- دل میں سوئی چبھنے کا احساس ہو
- ہر وقت انجانا خوف رہنا جیسے کچھ ہونے والا ہے

۶۔ معمولاتِ زندگی' کام، کاروبار:

- عہدہ یا مرتبہ سے اچانک تنزل
- افسران کی بلاوجہ ناراضی
- اچانک بلاوجہ ظاہری لوگوں کی نظروں سے گر جانا' یہاں تک کہ ہر کوئی ناپسند کرنے لگے
- دولت یا کاروبار کا گرنا' استحکام کا نہ ہونا یا مکمل طور پر ختم ہو جانا (کاروبار بندی)
- ملازمت میں بار بار دور دراز تبادلہ ہونا
- رہائش گاہ چھڑوانا' یا عمل سے جلاوطن کروا دینا
- گاڑی کے انجن یا دیگر مشینوں کا روزانہ کام نکلنا

۷۔ طبعی اثرات:

طبعی اثرات سے مراد وہ اثرات ہیں جو محسوس کرنے کی نسبت دیکھنے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اثرات شعبدہ بازی کے عملوں کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں مگر دیکھنے والے اکثر خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔

- بند صندوق یا الماری میں کپڑوں کو آگ لگ جانا
- بند صندوق یا الماری میں کپڑوں پر تازہ خون کے نشان لگ جانے
- بند صندوق یا الماری میں کپڑوں کا کٹ جانا
- گھر یا دوکان میں خون کے چھینٹے، گوشت کے ٹکڑے' جانوروں کی ہڈیاں' جگر' کلیجی یا دوسرے اعضاء کا گرنا۔

گھر یا دوکان میں کنکر یا پتھروں کی بارش یا ثابت ماش یا دیگر دالوں کا گرنا۔

گھر یا دوکان میں سے بار بار روپے یا اشیاء کا چوری ہونا اور چور کا وجود نہ پایا جانا۔

غیر انسانی معاملات کو مزید دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔یعنی پودوں یا باغات وغیرہ پر جادو اور جانوروں پر جادو

ا۔پودوں یا باغات وغیرہ پر جادو:

۔باغات یا فصلوں کا بلاوجہ جل جانا

۔باغات کا پھل میں کمی کرنا یا بالکل پھل نہ اٹھانا

۔فصلوں کا بغیر عقلی وجوہات کے برباد ہو جانا

۔پودوں کا نہ بڑھنا حالانکہ کھاد سپرے کا معقول انتظام پایا جانا

۔پھلوں کا وقت سے پہلے گر جانا حالانکہ زمین میں کوئی خامی کا نہ پایا جانا

۲۔جانوروں پر جادو:

۔دودھ دینے والے جانور کا دودھ اچانک خشک ہو جائے

۔گائے، بھینس، بکری وغیرہ اپنے تھنوں کو ہاتھ نہ لگانے دے

۔تھنوں سے دودھ کی جگہ خون آنے لگے

۔جانوروں کے حمل ساقط ہونے شروع ہو جائیں یا ان کے بچے کثرت سے مرنے لگیں

۔مال مویشی یا پالتو جانوروں کی کثرت سے موت واقع ہونے لگے

۔گوسفند کے جوڑوں میں درد شروع ہو جائے حتیٰ کہ جانور اپنے پاوں پر کھڑا نہ ہو سکے

۔جانور خوراک کھانا چھوڑ دیں

۲۔ جادو کی تشخیص بذریعہ حساب (علم الاعداد۔علم الساعات):

الف۔جادو کی تشخیص بذریعہ علم الاعداد (علمِ ابجد):

جادو کی تشخیص کا دوسرا اہم طریقہ بذریعہ حساب (علمِ ہندسہ۔ریاضی) ہے۔دورِ قدیم سے علماءِ علمِ ہندسہ نے حروف کی قوت کا تعین ہندسوں میں کیا ہے۔اس علم میں تمام حروفِ ابجد کو مخصوص اعداد نامزد کر دیئے گئے ہیں لہذا اس علم کو اعداد کی نسبت سے علم الاعداد یا ترتیب کی نسبت سے علمِ ابجد کہتے ہیں۔ (کیونکہ اس علم کے آغاز میں حروف کی ترتیب "ا۔ب۔ج۔د" رکھی گئی تھی)۔حروف کی ترتیب مع ہندسی قوتوں کے مندرجہ ذیل جدول میں دی جا رہی ہیں۔اس ابجد کو ابجدِ قمری کہتے ہیں۔کیونکہ قمر یعنی چاند باقی سیاروں کی نسبت ہماری زمین کے زیادہ نزدیک ہے۔لہذا روزمرہ زندگی کے حساب کتاب کیلئے ابجدِ قمری سب سے عمدہ ہے۔ابجدِ قمری مع قوتِ عددی یہ ہے۔

حروف	اعداد	حروف	اعداد
ا	۱	س	۶۰
ب	۲	ع	۷۰
ج	۳	ف	۸۰
د	۴	ص	۹۰
ھ	۵	ق	۱۰۰

و	۶	ر	۲۰۰
ز	۷	ش	۳۰۰
ح	۸	ت	۴۰۰
ط	۹	ث	۵۰۰
ی	۱۰	خ	۶۰۰
ک	۲۰	ذ	۷۰۰
ل	۳۰	ض	۸۰۰
م	۴۰	ظ	۹۰۰
ن	۵۰	غ	۱۰۰۰

مندرجہ بالا حروف عربی گرائمر کے ہیں۔اردو زبان میں کچھ حروف زائد ہیں جو مندرجہ بالا جدول میں نہیں ہیں۔ان زائد حروف کو بعض عربی حروف کے متبادل قرار دئے کر ان کے اعداد مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

جدول متبادل حروف یہ ہے۔

اردو حروف	متبادل عربی حروف	اعداد
پ	ب	۲
چ	ج	۳

ڈ	د	۴
ژ	ز	۷
گ	ک	۲۰
ڑ	ر	۲۰۰
ٹ	ت	۴۰۰

۔زیر(ِ)۔زبر(َ)۔دوزبر(ً)۔پیش(ُ)۔جزم(ْ)۔شد(ّ)۔کھڑا الف(ٰ)۔مدآ(ٓ)کے اعداد شامل نہیں کیئے جاتے۔

۔ہمزہ(ء) کے اعداد اس کے استعمال کے مطابق یعنی نکلنے والی آواز کے مطابق لیئے جاتے ہیں۔بعض اوقات صفر(کسی لفظ کے آخر میں ہو اور کوئی علیحدہ سے آواز نہ نکال رہا ہو)'ایک(الف کی آواز نکال رہا ہو)یا ستر ۷۰(عین کی آواز نکال رہا ہو)اعداد لیئے جاتے ہیں۔

علم الاعداد کے ذریعے جادو کی تشخیص کا حساب کرنے کا طریقہ:

۱۔سب سے پہلے مریض کا نام مع نام والدہ کو بسطِ حرفی کر کے لکھیں یعنی نام کے حروف کو جدا جدا کر کے لکھیں۔پھر مندرجہ بالا جدول کی مدد سے حروف کی جگہ ان کی عددی قوتیں تحریر کریں۔اور پھر تمام اعداد کو جمع کر کے کل اعداد حاصل کریں۔یہ اعداد مریض کی شخصیت کی نمائندگی کریں گے۔

۲۔روزِ سوال کے اعداد(روزِ سوال اپنی مادری زبان میں لیں مثلاً اردو میں اتوار'فارسی میں

یک شنبہ' عربی میں یوم الاحد' انگریزی میں سنڈے وغیرہ)

مندرجہ بالا تمام معلومات کے اعداد نکال لیں اور انہیں جمع کر لیں۔ کل اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں اور دیکھیں کہ بعداز تقسیم کیا بچتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل جدول سے مرض کی تشخیص کریں۔

باقی بچا	تشخیص مرض یا نظر بد
۱	رجعتِ عملیات
۲	باطنی مرض نہ ہے
۳	آسیبی اثرات
۴	سحر و جادو

مثال:

۱۔ مریض کا نام زید ۲۱

۲۔ مریض کی والدہ کا نام ثریا ۷۱۱

۳۔ روزِ سوال اتوار ۶۰۸

۴۔ کل اعداد ۱۳۴۰

۵۔ بعداز تقسیم باقی بچا ۰

۶۔ نتیجہ سحر و جادو

۷۔ نوٹ: نام ہمیشہ پکارنے والے استعمال کریں۔

ب۔ جادو کی تشخیص بذریعہ علم الساعات:

علم الساعات گھڑی یعنی اوقات کی تبدیلی کے انسان اور اس کے ماحول پر اثرات کا علم ہے۔ علم الساعات کی رو سے دن اور رات کو ۱۲۔۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اور ہر حصے کو "ساعت" کہتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک ساعت ایک گھنٹہ ہی کی ہو کیونکہ دن اور رات کے بڑا یا چھوٹا ہونے کی وجہ سے ساعت ایک گھنٹہ سے زیادہ یا کم بھی ہو سکتی ہے۔

ایک ساعت کے تعین کا طریقہ:

۱) دن کی ساعت نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے درمیانی وقفہ کو ۱۲ پر تقسیم کرتے ہیں۔ حاصل شدہ وقفہ کو ایک ساعت قرار دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر طلوعِ آفتاب ۶ بجے صبح ہو اور غروبِ آفتاب ۷ بجے شام ہو تو کل دن ۱۳ گھنٹہ کا ہوا۔ اب ۱۳ گھنٹہ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک ساعت کی مقدار ۱ گھنٹہ اور ۵ منٹ ہوئی۔ لہذا ۶ بجے صبح سے ۷ بجکر ۵ منٹ تک پہلی ساعت ہوئی اور ۷ بجکر ۵ منٹ سے لیکر ۸ بجکر ۱۰ منٹ تک دوسری ساعت ہوئی۔ علیٰ ہذا القیاس

۲) رات کی ساعات نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ غروبِ آفتاب اور طلوعِ آفتاب کے درمیانی وقفہ کو ۱۲ پر تقسیم کرتے ہیں۔ حاصل شدہ وقفہ کو ایک ساعت قرار دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر غروبِ آفتاب ۷ بجے صبح ہو اور طلوعِ آفتاب ۶ بجے شام ہو تو کل رات ۱۱ گھنٹہ کی ہوئی۔ اب ۱۱ گھنٹہ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک ساعت کی مقدار ۵۵ منٹ ہوئی۔ لہذا ۷ بجے شام سے ۷ بجکر ۵۵ منٹ تک پہلی ساعت ہوئی اور ۷ بجکر ۵۵ منٹ سے لیکر ۸ بجکر ۵۰ منٹ تک رات کی دوسری

ساعت ہوئی۔ علیٰ ہذا القیاس

علمِ ساعات کے ذریعے باطنی تکالیف کا پتہ چلانا:

سائل جس سیارہ کی ساعت میں آپ سے سوال کرے یا ذاتی سوالات کی صورت میں جس سیارہ کی ساعت میں آپ کے ذہن میں سوال جنم لے وہی ساعت اپنے اندر جواب لیئے ہوئے ہے۔ تمام سیارے اور متعلقہ منسوبات بلحاظ امراض باطنیہ مندرجہ ذیل جدول میں ہیں۔

ساعتِ سیارہ	تشخیصِ مرض
زحل	سحر و جادو
مشتری	غیر باطنی مرض
مریخ	آسیب
شمس	شرِ ہمزاد
زہرہ	مرضِ عشق
عطارد	تعویزات
قمر	نظرِ بد

مثلاً زید نامی شخص نے ہفتہ کے روز ۷ بجے صبح اپنی باطنی صحت کے بارے میں سوال کیا۔ اس روز طلوعِ آفتاب ۶:۱۰ بجے صبح ہوا۔ اور غروبِ آفتاب ۷:۱۰ بجے شام تھا۔ لہذا دن کی مقدار ۱۳ گھنٹے رہی۔ اب ایک ساعت کا عرصہ ایک گھنٹہ اور ۵ منٹ ہوا۔ اس حساب سے ہفتہ کے روز پہلی ساعت ۶:۱۰ بجے سے لیکر ۷:۱۵ بجے تک رہی۔ اور سائل نے سوال پہلی ہی ساعت میں کیا جو کہ زحل کی تھی لہذا سائل کے مرض کی وجہ سحر و جادو قرار پائی۔ واللہ اعلم

۳۔ جادو کی تشخیص بذریعہ طبعی عوامل (لباس کی پیمائش میں تبدیلی۔ ذائقہ میں تبدیلی):

الف: جادو کی تشخیص بذریعہ لباس کی پیمائش میں تبدیلی:

اس طریقہ کی بنیاد انسان کے جسم کے گرد پایا جانے والا رنگ و روشنی سے بنا ہوا "جسمِ مثالی" یا اورا Aura ہے۔ صحت مند اور بیمار اور باطنی طور پر بیمار کے جسمِ مثالی میں رنگ و روشنی کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف قسم کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ اور یہ اثرات اس کے لباس پر بھی اثر ڈالتے ہیں۔ اور ان اثرات کو ہم اس طریقہ کی مدد سے معلوم کر سکتے ہیں۔

معلوم کرنے کا طریقہ:

۱۔ مریض کا پہنا ہوا مگر پاک کپڑا منگوائیں۔
۲۔ اور لمبائی کے رخ ناپ کریں۔
۳۔ اور پیائش کو نوٹ کر لیں۔
۴۔ اب اس کپڑا پر "سورۃ فاتحہ" کو ۷۰ مرتبہ پڑھیں (مع درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ اول و آخر پڑھیں)
۵۔ اب دوبارہ اسی مقام سے کپڑا کی پیائش کریں۔
۶۔ پہلی اور بعد کی پیائش کا موازنہ کریں۔
۷۔ بعد کی پیائش، پہلی پیائش کی نسبت بڑھے گی یا کم ہو جائے گی یا پیائش میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوگی۔

پیائش میں تبدیلی اور اس کے اثرات مندرجہ ذیل جدول میں ہیں۔

پیائش میں تبدیلی کی قسم	نتائج
پیائش بڑھ جائے	آسیبی اثرات
پیائش کم ہو جائے	سحر و جادو
پیائش میں کوئی تبدیلی نہ ہو	باطنی تکلیف نہ ہو

نوٹ:

ا۔عمل سے پہلے خیرات کی نیت سے کم از کم ایک شخص کو کھانا کھلائیں۔

۲۔ کپڑے سے مراد پگ، دوپٹہ، شلوار، قمیص یا دوسرے تمام کپڑے ہیں. پیائش کیلئے پہنے ہوئے کپڑے کی پیائش کی بجائے پورے وجود کی پیائش بھی کی جا سکتی ہے۔اور اس کے لیئے سوتی دھاگا سر سے پاؤں تک ماپ کر کاٹ دیا جاتا ہے۔اور پھر تمام عمل اسی دھاگا پر کیا جاتا ہے۔

ب: جادو کی تشخیص بذریعہ ذائقہ میں تبدیلی:

تشخیصِ امراضِ روحانی کے اس طریقہ میں حروفِ مقطعاتِ قرآنی میں سے ''کھیعص'' (سورۃ مریم۔پہلی آیت) کی روحانی قوت کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔عمل کو انجام دینے کیلئے درخت نیم کے کچھ تازہ پتے حاصل کریں۔پھر بعد از ادائیگی صدقہ و خیرات ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر آیت ہذا کو اس کے اعدادِ ابجد کے برابر یعنی ۱۹۵ مرتبہ ان پتوں پر تلاوت کریں (عمل سے پہلے اور بعد میں ۷۔۷ مرتبہ درود شریف کا ورد برائے قبولی عمل ضرور پڑھیں)۔بعد تکمیل ورد مریض کو یہی پتے کھانے کیلئے دیں۔جب مریض کو یہ پتے کھانے کیلئے دیئے جائیں گے تو مریض مندرجہ ذیل ۳ اقسام میں سے ایک قسم کا مشاہدہ کرے گا۔

مشاہدہ	نتیجہ
نیم کے پتوں کا ذائقہ نمکین ہو جائے	آسیبی اثرات
نیم کے پتوں کا ذائقہ میٹھا ہو جائے	سحر و جادو
نیم کے پتوں کا ذائقہ حسبِ معمول کڑوا ہو	مرضِ بدنی (باطنی مرض نہ ہو)

نوٹ: اس طریقہ میں نیم کے پتے ضروری نہیں ہیں۔عامل اپنے تجربہ کے مطابق کسی دوسری کڑوی چیز کا انتخاب بھی کر سکتا ہے۔

۴۔جادو کی تشخیص بذریعہ حاضرات (چراغ کے موکل۔لاحول کے موکل۔خبری روحانیات)

الف: جادو کی تشخیص بذریعہ چراغ کے موکل:

روحانی امراض کی تشخیص کے اس طریقہ میں سب سے پہلے سفید لباس خود بھی پہنیں اور مریض کو بھی سفید لباس میں بلوائیں۔پھر دونوں فریقین (عامل اور مریض) باوضو ہوں اور بعد ازاں ایک چراغ زیتون کے تیل سے جلایا جائے۔اور مریض کو شمال کی طرف منہ کر کے بٹھایا جائے۔اور چراغ کو مریض کے سامنے تقریباً دو فٹ دور مریض کی آنکھوں کی سیدھ میں رکھا جائے۔اب مریض کو حکم دیں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھتا رہے اور عامل مریض کے پیچھے بیٹھ کر مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھ کر مندرجہ ذیل عزیمت کو ۲۱ مرتبہ تلاوت کرے۔(عمل سے پہلے اور بعد میں ۷۔۷ مرتبہ درود شریف کا ورد برائے قبولی عمل ضرور پڑھیں)

"عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والا رواح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیھم السلام احضروا احضروا احضروا (یہاں پر مریض پر موجود مرض کی وجہ یعنی آسیب یا سحر و جادو کے ذمہ دار موکلات کا تصور کریں) بحق یا حی یا قیوم برحمتک یا ارحم الراحمین"

اسی دوران مریض مندرجہ ذیل ۳ میں سے ایک مشاہدہ کرے گا۔

مشاہدہ	نتیجہ
مریض کو چراغ کے شعلہ میں آسیب کی شکل نظر آئے	آسیبی اثرات
مریض کو چراغ کے شعلہ میں سفلی موکات کی اشکال نظر آئیں	سحر و جادو
مریض کو کچھ بھی محسوس نہ ہو۔	بدنی مرض (باطنی مرض نہ ہو)

نوٹ:

۱۔آسیب کے مریضوں کی صورت میں بعض اوقات مریض اس دوران بے ہوش ہو کر گر جاتے ہیں۔اس حالت میں عامل کو پریشان نہیں ہونا چاہیے اور پرسکون رہتے ہوئے عبارتِ عمل کا ورد مکمل کرنا چاہیے کیونکہ عمل کے جاری رکھنے کی صورت میں مریض کچھ دیر بعد خود بخود ہوش میں آ جائے گا۔

۲۔عمل سے پہلے حسبِ توفیق صدقہ و خیرات کریں اور عمل میں کامیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور پنجتن پاکؑ کے وسیلہ سے دعا کریں۔

ب: جادو کی تشخیص بذریعہ لاحول کے موکل:

عمل ہذا تشخیصِ امراضِ باطنیہ میں بے مثال حیثیت رکھتا ہے۔ عمل ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل عبارتِ عمل پر ہے۔

''لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم''

روحانی امراض کی تشخیص کے اس طریقہ میں سب سے پہلے حسبِ معمول سفید لباس خود بھی پہنیں اور مریض کو بھی سفید لباس میں بلوائیں۔ پھر دونوں فریقین (عامل اور مریض) باوضو ہوں اور بعد ازاں مریض کو شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھایا جائے۔ اور عامل مریض کے سامنے بیٹھ کر مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر مندرجہ بالا عبارتِ عمل کو ۱۰۱ مرتبہ تلاوت کرے (عمل سے پہلے اور بعد میں ۷۔۷ مرتبہ درود شریف کا ورد برائے قبولی عمل ضرور پڑھیں)

عمل کی تکمیل پر مریض مندرجہ ذیل ۳ میں سے ایک مشاہدہ کرے گا۔

مشاہدہ	نتیجہ
مریض اپنا سَر یا گردن کا پچھلا حصہ بھاری بھاری محسوس کرے	آسیبی اثرات
مریض اپنا سارا وجود ہلکا پھلکا محسوس کرے	سحر و جادو
مریض کسی قسم کی تبدیلی کا مشاہدہ نہ کرے	جسمانی مرض (باطنی مرض نہ ہو)

نوٹ: عمل سے پہلے حسبِ توفیق صدقہ وخیرات کریں اور عمل میں کامیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور پنجتن پاکؑ کے وسیلہ سے دعا کریں۔

ج: جادو کی تشخیص بذریعہ خبری روحانیات:

عمل ہذا تشخیصِ امراضِ باطنیہ و ''کشفِ خصوصی وعمومی'' میں اپنی مثال آپ ہے۔ عمل ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل عبارتِ عمل پر ہے۔

'' یاعلیمُ یاخبیرُ اَخبرنی '' کوئی بھی شخص اپنے لیئے یا کسی دوسرے شخص کیلئے اس عمل کو کر سکتا ہے۔ روحانی امراض کی تشخیص کے اس طریقہ میں رات سونے سے پہلے عامل غسل کرے۔ بعد ازاں حسبِ معمول سفید لباس پہنیں اور پھر باوضو ہو کر ۲ رکعت نمازِ استخارہ پڑھیں۔ بعد از ادائیگی نمازِ استخارہ مندرجہ بالا عبارتِ عمل کو ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر ۱۰۱ مرتبہ تلاوت کرے (عمل سے پہلے اور بعد میں ۷۔۷ مرتبہ درود شریف کا ورد برائے قبولی عمل ضرور پڑھیں)۔

آئیں آپ کا سَر شمال کی طرف ہو اور پاؤں جنوب کی طرف ہوں۔ بستر پر لیٹنے کے بعد دائیں کروٹ لے لیں تا کہ آپ کا منہ مغرب کی طرف ہو جائے۔ انشاء اللہ حالتِ خواب میں اس عمل کی روحانیات آپ کو مریض کے مرض کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ کر دے گی۔ اگر خدا ناخواستہ آپ کو پہلی رات کو اشارہ نہ ملے تو دوسری رات دوبارہ کوشش کریں۔ عام طور پر عامل کی روحانی حیثیت میں کمی یا زیادتی کے باعث ایک سے ۹ راتوں کے دوران کسی بھی رات کو اشارہ مل جاتا ہے۔ جب آپ کو اشارہ مل جائے تو عمل کو روک سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو صبح اٹھنے پر خواب یاد نہیں رہتے وہ رات سونے سے قبل شرِ شیطان

سے محفوظ رہنے کیلئے "آیت الکرسی" پڑھ کر سوئیں تا کہ حالتِ خواب میں ملنے والے اشارے یاد رکھ سکیں۔ عمل کرنے سے پہلے حسب توفیق صدقہ و خیرات کریں اور عمل میں کامیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور پنجتن پاکؑ کے وسیلہ سے دعا کریں۔

نوٹ:

۱۔عمل ہذا کو اگر بلا مقصد ہر رات کیا جائے تو عامل عمل ہذا عامل کشف بن جاتا ہے۔ یعنی "کشفِ قلوب، کشفِ صدور اور کشفِ باطن" کے راز عامل پر کھلنے لگتے ہیں۔

۲۔اگر عبارتِ عمل کو استاد کی اجازت اور نگرانی میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو پھر بغیر خواب کے جاگتی حالت میں عامل کو ہر طرح کی
خبریں ملتی ہیں۔ لہذا عامل ہر شخص کے باطن سے خبردار رہتا ہے اور آنے والے شخص کو اس کے ضمیر کے بارے میں بتا سکتا ہے۔

۳۔استادِ کامل کی اجازت سے عبارتِ عمل کو برائے حصول کشفِ اسرار "کھلا" یعنی بلا تعداد بلا پابندی شرائطِ عمل بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

باب پنجم

جادو کا علاج

۱۔قرآنی سورتوں سے جادو کا علاج
۲۔قرآنی آیات سے جادو کا علاج
۳۔اسماء الٰہی سے جادو کا علاج
۴۔حروفِ ابجد سے جادو کا علاج
۵۔مسنون دعاؤں سے جادو کا علاج
۶۔حرز (تعویزات) سے جادو کا علاج
۷۔عریضہ حاجت سے جادو کا علاج
۸۔خواص الارض سے جادو کا علاج
۹۔فیضِ علیؑ سے جادو کا علاج
۱۰۔موکلاتی چوکی سے جادو کا علاج

۱۔قرآنی سورتوں سے جادو کا علاج:

۱۔سورۃ فاتحہ سے جادو کا علاج:

سورۃ فاتحہ قرآن پاک کی ابتداء اور کلام الٰہی کا دروازہ ہے۔ اور یہ سورۃ کل قرآن کی سمری یا خلاصہ ہے۔ جیسا کہ فرمان ہے۔ کہ "قرآن میں جو کچھ بھی ہے وہ سورۃ فاتحہ میں ہے"۔ قرآن میں سب کچھ ہے لہذا جادو کا علاج بھی ہے۔ اور کیونکہ قرآن میں جو کچھ بھی ہے وہ سورۃ فاتحہ میں ہے۔ لہذا سورۃ فاتحہ میں بھی جادو کا علاج موجود ہے۔ علاوہ ازیں یہ فرمان بھی موجود ہے کہ سورۃ فاتحہ میں موت کے سوا ہر بیماری اور تکلیف کا علاج موجود ہے اور اگر سورۃ ہذا کے پڑھنے سے مردہ بھی اٹھ بیٹھے تو حیران مت ہونا۔

سورۃ ہذا سے جادو کے علاج کے کئی طریقے مستعمل ہیں۔ چند ایک درج کئے جا رہے ہیں۔

علمِ جعفر اور سورۃ فاتحہ کا ملا جلا عمل:

سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہیں۔ اور علمِ جعفر (آجکل کا علمِ جفر) کے مطابق ہر آیت بالترتیب ایک سیارہ سے علاقہ رکھتی ہے۔ وضاحت کیلئے مندرجہ ذیل جدول دیکھیں۔

گروپ	سورۃ فاتحہ کی آیت
۱۔زحل	الحمدللہ رب العلمین
۲۔مشتری	الرحمٰن الرحیم
۳۔مریخ	ملک یوم الدین
۴۔شمس	ایاک نعبد وایاک نستعین

۵۔زہرہ	اھدنا الصراط المستقیم
۶۔عطارد	صراط الذین انعمت علیھم
۷۔قمر	غیرالمغضوب علیھم ولا الضالین

اسی طرح علمِ جفر کے مطابق تمام لوگوں کو ان کے نام کے حرفِ اول کی نسبت سے ۷ گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ان ساتوں گروپوں کو ۷ سیاروں سے بھی نسبت دی جاتی ہے۔ ناموں کے حروفِ اول اور ان کے متعلقہ گروپ مندرجہ ذیل ہیں۔

گروپ	نام کا حرفِ اول
۱۔زحل	ا۔ب۔ج۔د
۲۔مشتری	ھ۔و۔ز۔ح
۳۔مریخ	ط۔ی۔ک۔ل
۴۔شمس	م۔ن۔س۔ع
۵۔زہرہ	ف۔ص۔ق۔ر
۶۔عطارد	ش۔ت۔ث۔خ
۷۔قمر	ذ۔ض۔ظ۔غ

مندرجہ بالا جدول کی مدد سے کسی کے بھی نام کی متعلقہ آیت با آسانی معلوم کی جاسکتی ہے۔اور متعلقہ آیت کو سائل اگر اپنے نام کے اعداد کے برابر پڑھے تو پھر اسے کسی دوسرے عمل کے پڑھنے کی حاجت نہیں رہتی۔یہ ایک ہی عمل انسان کو سحر و جادو، آسیب، ہمزاد، نظرِ بد اور دیگر تمام تر مسائل سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ عامل کو اس کی جائز ضروریات کے حصول اور خواہشات کی تکمیل میں بھی مددگار رہتا ہے۔اور اسمِ اعظم سے ملتے جلتے اثرات دیکھاتا ہے۔یہ عمل میرا بیشمار مرتبہ کا آزمایہ ہوا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔عمل پڑھنے سے پہلے اور بعد میں قبولِ عمل کیلئے ۷۔۷ مرتبہ درود شریف پڑھنا مت بھولیں۔اور عمل شروع کرنے سے پہلے بطور لنگر، خیرات ۴۰ فقراء کو کھانا (دال روٹی یا نان کباب حسبِ توفیق) ضرور کھلائیں تاکہ آپ کی محنت رائیگاں نہ جائے۔

سورۃ فاتحہ کے عمل کے اثرات کو مزید بڑھانے کے طریقے:

۱۔اگر متعلقہ آیت کا عددی نقش مریض کو پاس رکھنے کیلئے بھی دیا جائے تو یہ فعل عمل کے اثرات کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

۲۔زیادہ تکلیف دہ جادو کے اتارہ کیلئے متعلقہ آیت کو مریض کے نام کے اعدادِ ابجد کے برابر کسی پاک کاغذ پر "زعفران اور عرقِ گلاب" سے مریض کے نام سے متعلقہ دن اور ساعت میں تحریر کریں اور مریض کو دیں اس ہدایت کے ساتھ کہ وہ اس تحریر کو، مساجد کے پانی سے دھو کر پیئے۔بعد از ادائیگی صدقہ و خیرات ۴۰ یوم تک اس پانی کو پینے سے بڑے سے بڑے سحر کے اثرات بھی پانی ہو جاتے ہیں۔

۲۔"ک" کے بغیر سورتیں:

حرف "ک" ترتیب ابجد میں گیارویں نمبر پر ہے اس لیئے ابجد قمری میں اس کی درجاتی حیثیت ۱۱ ہے۔جبکہ اس کے اعداد ابجد ۲۰ ہیں۔لہذا ۱۱ اس کے اعداد ابجد ۲۰ کو اس کی مراتبی حیثیت ۱۱ میں ضرب دینے سے ہمیں اس کی روح درجاتی ۲۲۰ کا حصول ہوتا ہے جو کہ علم جفر کے مطابق عدد متحابہ ہے۔علاوہ ازیں "ک" میں نقطہ نہ ہونے کی وجہ سے اسے حروف صوامت میں شامل کیا جاتا ہے۔جبکہ حروف مقطعات قرآنی (کھٰیٰعٓصٓ) میں ہونے کی وجہ سے اسے حروف نورانی میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔جبکہ علوم روحانیات اور علم جفر و علم حرفی کے مطابق عالم باطنی میں "ک" کی اہمیت ایک کرنٹ یا بجلی کی طرح ہے۔حرف "ک" میں مثبت اور منفی دونوں قسم کی قوتیں موجود ہیں۔وضاحت کیلئے مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کریں۔

۱۔"ک" کے مثبت کردار کی وضاحت کیلئے تخلیق کائنات کے وقت ارشاد باری تعالیٰ "کن" "(کن فیکون) کی مثال بہت واضح ہے۔علاوہ ازیں حروف مقطعات میں "کھیعص" کی خاص اہمیت اور مرکز دین اور رخ نماز اور سجدہ "کعبۃ اللہ" اور سرزمین مقدس "کربلا" کی مثالیں "ک" کی مثبت وضاحت کیلئے کافی ہیں۔

۲۔"ک" کے منفی کردار کو سمجھنے کیلئے "کافر اور کفر" کی اصطلاح کافی ہے۔علاوہ ازیں علوم میں "کالا علم" اور بد دعا میں "کالی زبان" اور نحوست کے معانی میں "کالی بلی" اور مہلک بیماریوں میں "کینسر" کے نام سے سب ہی واقف ہوں گے۔قرآن میں کاذب پر لعنت (لعنت اللہ علی الکاذبین) کی گئی ہے۔

علم الحروف کے مطابق "ک" اپنے اندر بے پناہ مثبت اور منفی دونوں طرح کی روحانی

تو تیں رکھتا ہے۔اور اگر "ک" کی قوتوں کو عملیات میں سے نکال دیا جائے تو عملیات میں تیزی نہیں رہتی۔اسی پہلو کو تکنیکی طور استعمال کر کے جادو اور عملیات دونوں کی کاٹ کی جا سکتی ہے۔قرآن حکیم کی وہ سورتیں جن میں حرف "ک" موجود نہ ہو ہر قسم کے عملیات کو روکنے کیلئے بے حد تیر بہ حدف ثابت ہوتی ہیں۔بعد تحقیق یہ بات سامنے آتی ہے کہ قرآن حکیم میں کل تین سورتوں ایسی ہیں جن میں حرف "ک" نہیں آتا۔اور یہ سورتیں ہیں

۱۔سورۃ عصر

۲۔سورۃ قریش

۳۔سورۃ فلق

اگر کوئی شخص چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران، مشک اور عرق گلاب سے مندرجہ بالا تینوں سورتوں کو تحریر کر کے انہیں سات مساجد یا سات کنوؤں کے پانی سے دھو کر صرف سات یوم پیئے تو ہر قسم کے عملیات اور سحر و جادو کا اتارہ ہو جاتا ہے۔اور یہ عمل عملیات کے اثرات بد کو ایسے روکتا ہے جیسے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی دنیا میں کسی فائروال کی "بلاک آل" کی کمانڈ ہر قسم کی آمدورفت کو روک دیتی ہے۔

۳۔سورۃ کوثر:

عمل سورۃ کوثر سیلانی فقراء کا ایک نایاب تحفہ ہے۔سب سے پہلے بعد از ادائیگی صدقہ و خیرات سورۃ ہذا کو سوا لاکھ مرتبہ ۱۲۵ روز میں پڑھ لیا جاتا ہے۔

۴۔سورۃ ابراہیم:

اگر سحر سے کسی کی مردانہ قوت کو باندھ دیا جائے تو سورۃ ابراہیم کو تین بار روزانہ پڑھنے سے جلد ہی اس عمل کی بندش ختم ہوتی ہے۔بلکہ مردانہ قوت پہلے سے بھی زیادہ محسوس ہونے لگتی ہے۔

۵۔سورۃ طٰہٰ:

اس سورۃ کو لکھ کر پاس رکھنے سے تحفظ ملتا ہے۔

۶۔سورۃ یٰس:

ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔قرآن پاک کا دل سورۃ یٰس ہے۔لہٰذا یہ ہر مقصد کیلئے پڑھی جاتی ہے۔جادو کے علاج میں یہ سورۃ دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے۔ابطالِ سحر (سحر کو باطل یعنی ختم کرنا) اور رجعت السحر یعنی (سحر کو سحر کروانے والے پر پلٹا دینا) دونوں مقاصد اسی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔بات صرف نیت کی ہوتی ہے آپ جس نیت سے بھی سورۃ یٰس کی تلاوت کریں گے وہی مقصد حاصل ہو جائے گا۔انشاءاللہ سورۃ یٰس کے بارے میں ایک علمی نقطہ یہ ہے کہ سورۃ یٰس میں 7 "مبین" آتی ہیں۔اگر پہلی مبین سے پلٹ کر دوبارہ سے سورۃ یٰس کو شروع کیا جائے اور یوں دوسری مبین پر آنے کے بعد پھر دوبارہ سورۃ یٰس کو شروع کیا جائے۔علیٰ ہذا القیاس ساتوں مرتبہ یہ عمل کیا جائے تو اسے سورۃ یٰس کا ہفت مبین کا عمل کہا جاتا ہے۔اس عمل کا عامل مریض سے ملاقات کے بغیر بھی صرف ارادہ کی قوت سے سحر و آسیب اور جسمانی امراض کا علاج کر سکتا ہے۔

المختصر سورۃ یٰس سے ہر قسم کے سحر کے خلاف ایک ڈھال کی طرح کام لیا جا سکتا ہے۔

۷۔معوذتین:

معوذتین سے مراد قرآن پاک کی وہ آخری دو سورتیں ہیں۔جو لفظ ''قل اعوذ'' سے شروع ہوتی ہیں۔یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔یہ دونوں سورتیں پہلے سے کرائے گئے جادو کی کمر توڑنے کیلئے اور آئندہ کیلئے جادو کے خلاف ایک تیر کی طرح کام کرتیں ہیں۔حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو 3-3 بار صبح و شام پڑھے اس پر جادو اثر ہی نہیں کرتا۔

بعض علماء حضرات معوذتین کو سحر زدہ پر ابطال سحر کیلئے 100 مرتبہ پڑھنے کی ہدایت بھی کرتے ہیں۔نیز ان سورتوں کو زعفران اور عرق گلاب سے دھو کر پلانے سے پہلے سے کرایا گیا سحر باطل ہو جاتا ہے۔

۸۔پانچ قُل:

یعنی وہ سورتیں جو لفظ قُل سے شروع ہوں اور یہ تعداد میں 5 ہیں۔

الف)سورۃ الجن

ب)سورۃ الکافرون

ج)سورۃ اخلاص

د)سورۃ الفلق

ح)سورۃ الناس

ان پانچوں قُل کو خوشخط لکھوا کر اپنے گھر میں آویزاں کرنے سے ہر قسم کے بلیات گھر سے دفع ہو جاتے ہیں۔گھر میں خوشحالی کے ساتھ رزق میں بھی برکت ہوتی ہے۔

۲۔قرآنی آیات سے جادو کا علاج:

ا۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل:

سورۃ فاتحہ قرآن پاک کا دروازہ ہے۔اور اسے ''ام الکتاب'' یعنی قرآن کی ماں بھی کہتے ہیں۔اور یہ سورۃ کل قرآن کی سمری یا خلاصہ ہے جبکہ اس کی سمری یا خلاصہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' ہے۔جیسا کہ فرمان ہے۔کہ'' قرآن میں جو کچھ بھی ہے وہ سورۃ فاتحہ میں ہے اور سورۃ فاتحہ میں جو کچھ ہے وہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' میں موجود ہے۔قرآن میں سب کچھ ہے لہٰذا جادو کا علاج بھی ہے۔اور قرآن میں جو کچھ بھی ہے وہ سورۃ فاتحہ میں ہے۔لہٰذا سورۃ فاتحہ میں بھی جادو کا علاج موجود ہے۔اور سورۃ فاتحہ میں جو کچھ ہے وہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم '' میں موجود ہے۔لہٰذا سحر و جادو اور باطنی امراض کا علاج ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے۔

سورۃ فاتحہ سے مریض کی متعلقہ آیت لیکر جادو کا علاج کرنا بہت اَحسن طریقہ ہے۔لیکن اگر کسی مریض کے کئی نام ہوں مثلاً گھر اور خاندان کے افراد کسی ایک نام سے پکارتے ہیں اور دوست احباب کسی دوسرے نام سے' جبکہ دفتر اور کاروبار سے متعلقہ لوگ کسی تیسرے نام سے پکارتے ہیں۔اس قسم کے لوگوں کیلئے سورۃ فاتحہ سے آیت بتانی مشکل ہو جاتی ہے۔لہٰذا سورۃ فاتحہ کی سمری یعنی ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے کام لیا جاتا ہے۔اور مریض کو اس کے نام کے اعداد کے مطابق ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' مع درود شریف ۷۔۷ مرتبہ اول و آخر پڑھنے کو کہی جاتی ہے۔باقی شرائط پچھلے عمل والی ہوں گی۔

۲۔آیت الکرسی سے جادو کا علاج:

آیت الکرسی سے مراد سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۵۵ اور قول معصومین کے مطابق اس سے اگلی دو آیات یعنی آیت نمبر ۲۵۶ اور آیت نمبر ۲۵۷ شامل ہیں۔قرآن پاک کی آیات میں سے ''آیت الکرسی'' کو بزرگ ترین آیت ہونے کا شرف حاصل ہے۔آیت الکرسی کے آغاز میں ہی اللہ رب العزت کے اسمِ اعظم ''الحی القیوم'' کا موجود ہونا اس آیت کی عظمت کی دلیل ہے۔فرامینِ ختم المرسلینؐ کے مطابق اسمِ اعظم باری تعالیٰ ۳ سورۃ مبارکہ یعنی سورۃ البقرہ، سورۃ الِ عمران اور سورۃ طٰہٰ میں ہے۔اور ان تینوں سورتوں کی سیر حاصل تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ ''الحی القیوم'' اللہ تعالیٰ کے وہ نام ہیں جو ان تینوں سورتوں میں موجود ہیں۔علاوہ ازیں آیت ہذا کا نام ''کرسی'' علم پر دلالت کرتا ہے۔کیونکہ لفظ کرسی کا مطلب علم باری تعالیٰ ہے جس نے پوری کائنات کا احاطہ کیا ہوا ہے۔اور لفظ کرسی کے اعداد ''۲۹۰'' ہیں۔جس کا جفری قائدے کے مطابق جملِ وسیط ''۱۱۰'' بنتا ہے جو کہ ''علی'' کے اعداد ہیں۔مزید وضاحت کیلئے دیکھئے مشہور حدیثِ مبارکہ ''انا مدینۃ العلم وعلی بابہا'' کی تفسیر۔

۱۔علمِ جفر کی رو سے جادو ''ک'' کی منفی قوتوں کا دوسرا نام ہے۔لہذا ''قانون بالمثل'' کے مطابق آیت الکرسی میں موجود ''کرسی'' کا لفظ جادو کی کمر توڑنے کے لیئے بےمثال ہے۔لہذا آیت الکرسی کو ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر کرسی کے اعدادِ ابجد یعنی ''۲۹۰'' مرتبہ روزانہ مع درود شریف ۷۔۷ مرتبہ اول و آخر صرف ۱۱ دن کیلئے ورد کرنے سے بڑے سے بڑا جادو بے نام و نشان ہو جاتا ہے۔یہ عمل خاص طور پر اس جادو کیلئے بہت پر تاثیر ہے جس میں جادو کے باعث مریض کو دیگر تکالیف کے ساتھ ساتھ ذہنی تکالیف اور دوروں کی کیفیات سے بھی گزرنا

پڑتا ہو۔کیونکہ آیت الکرسی کے آخری حصے یعنی ''ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم'' کی تکرار سے جنات جل جاتے ہیں۔اور یہ کافر جنات کو جلانے کا ایک زبردست عمل ہے۔

۲۔نظرِ بد کے دفیعہ کیلئے ۳ مرتبہ آیت الکرسی کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرنا اور پھر ہاتھوں کو اپنے چہرے اور جسم پر ملنا عجیب اثر رکھتا ہے۔

۳۔حفظِ ماتقدم کیلئے ہر فریضہ نماز کے بعد ۱ مرتبہ آیت الکرسی کا ورد تمام تر تکالیف منجملہ سحر جادو، آسیب، نظرِ بد اور نفس کی شرارتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴۔احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ نبوت کا چالیسواں حصہ سچے خواب ہیں۔ایک دوسری جگہ خواب کو نبوت کا سترواں حصہ بھی کہا گیا ہے۔لیکن کچھ لوگوں کو خواب بھولنے کی بیماری ہوتی ہے۔لہذا خواب میں چونکنے، ڈرنے اور خواب بھولنے کے نفسی حربوں سے بچنے کیلئے آیت الکرسی کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ پڑھنا بیحد مفید رہتا ہے۔

۵۔عامل حضرات کیلئے وظائف کی ادائیگی میں عموماً اور جلالی عملوں میں خصوصاً حِصار کی ضرورت پڑتی ہے۔چنانچہ آیت الکرسی کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ایک دو دھاری، دھاتی دستے والے چاقو پر دم کر کے اپنے اردگرد اسی چاقو سے دائرہ لگایا جاتا ہے اور پھر اس چاقو کے اپنے سامنے زمین میں گاڑ دیا جاتا ہے۔ایسا کرنے سے عامل دورانِ عمل نادیدہ مخلوق کی تمام تر شر و شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

۶۔آیت الکرسی کو دنیاوی مسائل کے حل کیلئے بھی اکسیر مانا گیا ہے۔کسی بھی دینی و دنیاوی مسئلہ کے حل کیلئے آیت الکرسی کو ۲۱ مرتبہ روزانہ ۲۱ یوم تک پڑھ کر دعا کرنے سے وہ مسئلہ مسئلہ نہیں رہتا۔

۷۔آیت الکرسی کا ایک عجیب عمل میرے تجربے سے گزرا ہے۔تفصیل یوں ہے۔ یت

الکرسی میں ایک مقام ایسا ہے جہاں دو "ع" یکے بعد دیگرے موجود ہیں یعنی "یشفع عندہ" اور اسی طرح ایک مقام ایسا ہے جہاں دو "م" یکے بعد دیگرے موجود ہیں اور یہ مقام "یعلم ما" ہے۔ یہ دونوں مقامات بہت سریع التاثیر ہیں۔ دو "ع" وصل کی قوت رکھتے ہیں جبکہ دو "م" دوری پیدا کرنے کی تاثیر رکھتے ہیں۔

لہذا آیت الکرسی کے ورد کے دوران اگر دونوں "ع" کے درمیان کسی بھی چیز کے حصول کیلئے دل میں خواہش کی جائے تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ جبکہ دونوں "م" کے درمیان کسی بھی شئے یا عمل سے دوری کی خواہش کی جائے تو دوری قائم ہو جاتی ہے۔

۳۔ آیتِ کریمہ سے جادو کا علاج:

آیت کریمہ سے مراد "لا الہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظّٰلمین" (سورۃ الانبیاء۔ آیت ۸۷) ہے۔ آیت ہذا کا وظیفہ اللہ کے نبی حضرت یونسؑ نے مچھلی کے شکم میں کیا تھا اور تکلیف سے نجات پائی۔ زمانہ قدیم سے یہ آیت مشکل کشائی کیلئے بزرگان دین اور عامل حضرات کا وظیفہ رہی ہے۔

احدیث مبارکہ کے مطابق اس آیت میں اسم اعظم باری تعالیٰ مخفی طور پر موجود ہے۔

ایک اور موقع پر فرمان ہے کہ آیت کریمہ میں اسم اعظم باری تعالیٰ کا ایک حرف موجود ہے۔

علاوہ ازیں آیت ہذا پر تحقیقات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ آیت ہذا میں "سواقط الحمد" میں سے ایک حرف (ظ) موجود ہے۔ جو کہ حروف اور علم جفر پر تحقیقات کرنے والوں کیلئے اپنے اندر فکر کی بہت سی راہیں رکھتا ہے۔

طریقہ ورد:

آیت کریمہ کا ختم سوا لاکھ بہت مقبول ہے۔ اگر کچھ مومنین ملکر یا سائل خود انفرادی طور پر

آیت ہذا کو سوا لاکھ مرتبہ ورد کرے اور اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر بطفیل محمدؐ و آل محمدؐ دعا کرے تو جادو کے زیر اثر پائی جانے والی بندشیں تو کیا بڑے بڑے مسائل بھی دنوں میں حل ہو جاتے ہیں۔ عمل سے پہلے خیرات اور عمل کے بعد شیرینی تقسیم کرنا مت بھولیں۔ عمل ہذا کو سفید کپڑے پہن کر کرنا اس عمل کو زیادہ زود اثر بناتا ہے۔

۴۔ چہار سلام:

چہار سلام سے مراد چہار عناصر کی نسبت سے علاج امراض ظاہری و باطنی کے چار مشہور اذکار ہیں۔ یہ چار سلام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ آتشی سلام۔ "قلنا ینار کونی برداوسلٰما علٰی ابراھیم" (سورۃ الانبیاء۔ آیت ۶۹)

۲۔ بادی سلام۔ "سلٰم قولا من رب رحیم" (سورۃ یٰسٓ۔ آیت ۵۸)

۳۔ آبی سلام۔ "سلٰم علٰی نوح فی العٰلمین" (سورۃ الصّٰفّٰت۔ آیت ۷۹)

۴۔ خاکی سلام۔ "سلٰم علٰی موسٰی وھٰرون" (سورۃ الصّٰفّٰت۔ آیت ۱۲۰)

ان چاروں سلام میں سے اگر مریض اپنے عنصری مزاج (آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی) کے مطابق اپنے نام کے اعداد ابجد کے مطابق ورد کرے تو تمام تر تکالیف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

مریض کا عنصری مزاج معلوم کرنے کیلئے مریض کے پکارنے والے نام کے اعداد کو چار پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے جو باقی بچے اس کے مطابق عنصر کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ یعنی:

باقی ایک بچے۔ آتشی

باقی دو بچے۔ بادی

باقی تین بچہ۔آبی
باقی چار بچہ۔خاکی

۱۔قانون بالضد کے مطابق آتشی لوگوں کی جملہ تکالیف کی وجہ آبی عنصر ہوتا ہے۔اور انہیں ''خون کی خرابی' مائع سے تکلیف اور جادو'' کی شکایات اکثر ہوتی ہیں۔لہذا ان تکالیف سے بچنے کیلئے انہیں آبی آیت کا ورد کرنا چاہیے۔اور یہ وردان تکالیف کا دفیعہ اور حفظ ما تقدم دونوں طرح سے مفید رہے گا۔

۲۔اسی طرح بادی لوگوں کی جملہ تکالیف کی وجہ قانون بالضد کے مطابق خاکی عنصر ہوتا ہے۔اور انہیں ''پٹھوں کی بیماریاں' نفسیاتی تکالیف اور شر نفس یعنی ہمزاد'' کی شکایات اکثر ہوتی ہیں۔لہذا ان تکالیف سے بچنے کیلئے انہیں خاکی آیت کا ورد کرنا چاہیے۔

۳۔عناصر کے اختلاف کے باعث آبی لوگوں کی جملہ تکالیف کی وجہ آتشی عنصر ہوتا ہے۔اور انہیں ''معدہ اور سینہ میں جلن' بے خوابی اور آسیبی طرز'' کی شکایات اکثر ہوتی ہیں۔لہذا ان تکالیف سے بچنے کیلئے انہیں آتشی آیت کا ورد کرنا چاہیے۔

۴۔عنصری اختلاف کے اس قانون کی رو سے خاکی لوگوں کی جملہ تکالیف کی وجہ بادی عنصر ہوتا ہے۔اور انہیں ''گیس کی تکالیف یعنی اپھارہ' جوڑوں میں درد اور نظر بد'' کی شکایات اکثر ہوتی ہیں۔لہذا ان تکالیف سے بچنے کیلئے انہیں بادی آیت کا ورد کرنا چاہیے۔

مندرجہ بالا طریقہ بیحد مفید اور تیر بہدف ہے۔اور کبھی خطا نہیں جاتا۔

۵۔سورۃ بقرہ۔آیت نمبر ۱۰۲

آیت ہذا ویسے تو ہر قسم کے سحر سے نجات کیلئے پُر تاثیر مانی جاتی ہے۔مگر میاں بیوی کے تعلقات میں اختلاف پیدا کرنے والے سحر کو دور کرنے کیلئے بطور خاص مجرب ہے۔

طریقہ:

آیت ہذا کو ایک صاف تانبہ کی پلیٹ پر مشک' زعفران اور عرق گلاب سے تحریر کریں اور آب زم زم سے دھو کر یہ پانی سحر زدہ افراد کو پلائیں۔

انشاء اللہ جادو بے اثر ہو جائے گا۔شدید جادو کی صورت میں اس پانی سے مسحور کو غسل بھی دیا جاسکتا ہے۔اگر جادو گھر یا کاروبار کی جگہ پر کرایا گیا ہو تو یہ پانی ان مقامات پر بھی چھڑک سکتے ہیں۔لیکن پانی خشک ہونے تک مقام ہذا کو خالی رہنے دیں تاکہ پانی پر پاؤں نہ پڑیں۔

۶۔آیاتِ سحر:

آیات سحر سے مراد سورۃ یونس کی آیت نمبر ۸۰' ۸۱ اور ۸۲ ہے۔آیات ہذا کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

ترجمہ: پھر جب جادوگر آ گئے' موسیٰ نے ان کو کہا: جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ڈالو۔پس جب وہ ڈال چکے' موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو' وہ تو جادو ہے۔اللہ تعالیٰ اسے عنقریب باطل کردے گا۔بیشک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کے عمل کو درست نہیں ہونے دیتا۔اور اللہ تعالیٰ اپنی باتوں کے ذریعے سے حق کو حق ثابت کردیتا ہے اگرچہ جرم کرنیوالوں کو بُرا ہی لگے۔

مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آیات میں اللہ تعالیٰ

نے ابطال سحر کا واضح اشارہ دیا ہے۔ یہ آیات حضرت موسیٰ اور فرعون کے بھیجے ہوئے جادوگروں کے درمیان ہونے والے مقابلہ کے متعلق ہیں۔ کیونکہ ان جادوگروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا تھا (سحروا اعین الناس واسترھبوھم ۔سورۃ الاعراف .آیت نمبر ۱۱۶) اور حاضرین کو جادوگروں کی رسیاں سانپوں کی صورت میں نظر آنے لگیں تھیں۔ لہذا یہ عمل ایسے جادو کے لیئے تیر بحدف ہے. جس کے نتیجے میں مسحور کے حواس خمسہ متاثر ہوتے ہیں۔ مسحور کے حواس خمسہ پر سے سحری اثرات کا اتارنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

طریقہ:

ا۔ آنکھ: مندرجہ بالا آیات کو ۷ مساجد کے پانی پر ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور اس پانی سے سحرزدہ کی ۱۱ روز تک آنکھیں دھلوائیں۔

۲۔ کان: مندرجہ بالا آیات کو کڑوئے باداموں کے تیل پر ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور اس تیل کو سحرزدہ کے کانوں میں ۱۱ روز تک ڈلوائیں۔

۳۔ ناک: مندرجہ بالا آیات کو ۷ اگر بتیوں پر ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور ان اگر بتیوں کو مریض کے کمرے میں جلوائیں تاکہ ان آیات کی شفایابی کی تاثیر خوشبو کے ذریعے مریض کے ناک میں پہنچے۔ یہ عمل بھی ۱۱ روز متواتر کریں۔

۴: جلد: مندرجہ بالا اگر بتیوں کے جلنے سے جو راکھ حاصل ہو وہ مریض کے بدن پر ملوائیں اور بعدازاں مریض کو بہتے پانی (دریا یا نہر) سے نہانے کیلئے کہیں۔

۵۔ زبان: مندرجہ بالا آیات کو آب زم زم پر ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ پانی مریض کو ۱۱ روز پلائیں تاکہ زبان کے ساتھ ساتھ سحرزدہ کے جسم کے اندرونی اعضاء بھی سحری اثرات سے

بری ہو جائیں۔

عمل ہذا اتنا پرتاثیر عمل ہے کہ اس کے کرنے سے ہر قسم کا سحر ۱۱ روز کے مختصر عرصہ میں اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ اور مریض ذہنی اور جسمانی طور پر مکمل صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نوٹ: اگر جادو کے اترنے میں کسر رہ جائے تو مندرجہ بالا آیات میں سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۸ تا ۱۲۲ اور سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹ کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ ۳۳ آیات مبارکہ المشہور آیات الحرس:

حرس سے مراد ہے نگہبان۔ ان 33 آیات میں سو قسم کے امراض کیلئے شفاء ہیں۔ ان آیات کو روزآنہ پڑھنے سے یا لکھ کر گلے میں لٹکانے سے امراض روحی و بدنی اور نفسی کی تمام شرارتوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ آیات یہ ہیں۔

سورۃ البقرہ۔ پارہ نمبر ۱۔ آیت نمبر ۱ تا ۴ (۴ آیات):
سورۃ البقرہ۔ پارہ نمبر ۳۔ آیت نمبر ۲۵۵ تا ۲۵۷ (۳ آیات):
سورۃ البقرہ۔ پارہ نمبر ۳۔ آیت نمبر ۲۸۴ تا ۲۸۶ (۳ آیات):
سورۃ الاعراف۔ پارہ نمبر ۸۔ آیت نمبر ۵۴ تا ۵۶ (۳ آیات):
سورۃ الاسراء۔ پارہ نمبر ۱۵۔ آیت نمبر ۱۱۰ تا ۱۱۱ (۲ آیات):
سورۃ الصٰفات۔ پارہ نمبر ۲۳۔ آیت نمبر ۱ تا ۱۰ (۱۰ آیات):
سورۃ الرحمٰن۔ پارہ نمبر ۲۷۔ آیت نمبر ۳۳ تا ۳۴ (۲ آیات):
سورۃ الحشر۔ پارہ نمبر ۲۸۔ آیت نمبر ۲۱ تا ۲۴ (۴ آیات):
سورۃ الجن۔ پارہ نمبر ۲۹۔ آیت نمبر ۱ تا ۲ (۲ آیات):

۸۔آیاتِ قطب:

۱)سورۃ ال عمران آیت نمبر ۱۵۴ اور

۲)سورۃ فتح آیت نمبر ۲۶

آیاتِ قطب سے مراد وہ آیات ہیں جن میں تمام حروف ابجد عربی یعنی کہ 28 حروف اکھٹے ہیں۔علمِ جفر کے تحت ہر حرف اپنی اپنی خاص خاص خوبیاں رکھتا ہے۔اور تمام کی تمام روحانی خوبیاں 28 حروف ابجد میں موجود ہیں۔جنھیں ان آیات کی تلاوت سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

زکوۃ کا طریقہ:

پہلے ان آیات کی زکوۃ ادا کرنی چاہے یعنی دونوں آیات کو 40 مرتبہ روزانہ 40 روز تک پڑھا جائے۔اور 40 غرباء کی دعوت کی جائے بعدازاں ان آیات کو پڑھنے کا ثواب حضرت محمدؐ وآل محمدؐ کے حضور ہدیہ کیا جائے۔اور بعدازیں صدقہ وخیرات کی ادائیگی کے بعد جس بھی مقصد کیلئے ان آیات کو 7 مرتبہ تلاوت کریں گے وہ مقصد پورا ہو گا۔سحر کی وجہ سے طرح طرح کی دنیاوی مشکلات میں گھرے ہوئے افراد اس عمل کو ضرور آزمائیں۔

۹۔آیات شفاء:

بعض اوقات سحر ختم ہونے کے باوجود جسمانی کمزوری اور تکالیف (جو سحر کی وجہ سے ہو چکی ہوتی ہے) ختم نہیں ہوتی۔ایسے معاملات کیلئے آیات شفاء بہت اچھے نتائج دیتی ہیں۔6 آیات یہ ہیں۔

۱)ویشف صدور قوم مؤمنین (سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۴۔کا آخری حصہ)

۲)وشفاء لما فی الصدور (سورۃ یونس آیت نمبر ۵۷۔کا درمیانی حصہ)

۳)یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفآء للناس
(سورۃ نحل آیت نمبر ۶۹۔کا درمیانی حصہ)

۴)وننزل من القران ماھو شفآء ورحمۃ للمومنین
(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۲۔کا ابتدائی حصہ)

۵)واذا مرضت فھو یشفین (سورۃ الشعراء آیت نمبر ۸۰۔پوری آیت)

۶)قل ھو للذین امنوا ھدی وشفآء (سورۃ حٰم سجدہ آیت نمبر ۴۴۔کا درمیانی حصہ)

طریقہ استعمال:

بعدازادائیگی صدقہ وخیرات آیات ہذا کو کسی چینی کی پاک پلیٹ پر زعفران اور عرق گلاب سے شب جمعہ کو تحریر کریں اور آبِ زم زم سے دھو کر مریض کو بمطابق شدت تکلیف کم از کم 1 تا 7 یوم پلائیں۔

۳۔ اسماء الٰہی سے جادو کا علاج:

جس طرح آب یعنی پانی جادو کو ختم کرتا ہے۔ اسی اصول پر میرا تجربہ ہے کہ تمام ذکر واذکار جن کے حرفِ اول یا حرفِ آخر آبی ہوں وہ جادو کو ختم کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ یاد رہے کہ آبی حروف یہ ہیں = ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ

ان اسماء الٰہی کو حروف کے پیمانے پر ۲ گروہوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

الف۔ آبی حرفِ اول والے اسماء الٰہی:

۱۔ یا سلام علاوہ ازیں "سلام قولا من رب رحیم" (جسمانی امراض پیدا کرنے والے جادو کا توڑ)

۲۔ یا کریم (میاں بیوی کے درمیان اختلاف پیدا کرنے والے جادو کا توڑ)

۳۔ یا قیوم (روحانی منزل کے مسافر پر ہونے والے جادو کا توڑ)

۴۔ یا قابض (جادوگر کی قوت کو سلب کرنے کا عمل)

۵۔ یا قوی (جسمانی قوت کو زائل کرنے والے جادو کا توڑ)

۶۔ یا قدوس علاوہ ازیں "سبوح قدوس ربنا و رب الملائکۃ والروح" (جادو کے علاوہ روحانی یا استدراجی حملوں کا توڑ)

۷۔ یا جبار (جان لیوا جادو کا توڑ)

۸۔ یا قہار (جان لیوا جادو کا توڑ)

۹۔ یا کبیر (اگر جادو سے کسی کو عہدہ یا مرتبہ سے گرا دیا گیا ہو تو یہ اسم بہترین علاج ہے)

۱۰۔ یا سمیع (سماعت بیکار کر دینے والے جادو کا توڑ)

۱۱۔ یا جلیل (عوام میں مقبولیت کے خاتمہ کا علاج)

۱۲۔ یا جامع (اپنی قوتِ مدافعت کو بڑھانے کیلئے تاکہ جادو بے اثر ہو جائے)

۱۳۔ یا قادر (اعصابی طور پر کمزور مسحور افراد کا علاج)

۱۴۔ یا قدیر (اعصابی طور پر کمزور مسحور افراد کا علاج)

۱۵۔ یا ظاہر (جادو کرنے اور کرانے والے کو بے نقاب کرنے والا اسم)

ب۔ آبی حرفِ آخر والے اسماء الٰہی:

آبی حرفِ آخر والے اسماء الٰہی نہ صرف جادو کو زائل کرتے ہیں بلکہ رجعت السحر یعنی جادو کو جادو کرانے والے پر بھی پلٹاتے ہیں مگر عامل کی نیت کا ہونا شرط ہے۔

۱۔ یا باعث (مردہ کے ہمزاد کے ذریعے ہونے والے جادو کا علاج)

۲۔ یا وارث (اولاد بندی/کوکھ بندی والے جادو کا علاج)

۳۔ یا قدوس (جادو کے علاوہ روحانی یا استدراجی حملوں کا توڑ)

۴۔ یا حافظ (برائے تحفظ از سحر)

۵۔ یا حفیظ (برائے تحفظ از سحر)

۶۔ یا حق (اپنی باطنی قوتوں کو جگانا تاکہ ہر قسم کا جادو خود بخود زائل ہو جائے)

۷۔ یا عزیز (عزیز و اقرب میں جھگڑا پیدا کرنے والے جادو کا علاج)

۸۔ یا رزاق (بندشِ روزگار والے جادو کا توڑ)

۹۔ یا خالق (سیارگان کی عدم موافقت کا علاج)

تعداد کا تعین:

کسی بھی ذکر کی تعداد کا تعین کرنے کیلئے ہمیں ۳ طرح کی معلومات اکٹھی کرنی ہوں گی۔

۱) طالب کے اعداد (اگر طالب خود عمل کرنا چاہتا ہے تو اسے والدہ کا نام جمع کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں کسی دوسرے کیلئے عمل کرنے کیلئے اس کی والدہ کے نام کے اعداد بھی جمع کئے جائیں گے۔)

۲) مطلوب یا مقصد کے اعداد (مثلاً مقصد ہے "ردِ سحر")

۳) اسم الٰہی یا آیتِ قرآنی یا سورہ قرآنی کے اعداد (یعنی ردِ سحر کیلئے جس بھی روحانی عمل کو استعمال کیا جارہا ہے)

اب ان تینوں قسم کے اعداد کو جمع کر کے ہم اپنے عمل کیلئے پڑھائی کی تعداد متعین کرلیں گے۔ پڑھائی کی تعداد اگر ذاکر کی ہمت سے بڑھ کر ہو گی تو اس کیلئے دنوں کی تعداد بڑھائی جاسکتی ہے۔

مثال:

زید حصولِ شفاء کیلئے خود عمل کرنا چاہتا ہے۔

۱) طالب کے اعداد۔ زید (ز۔۷، ی۔۱۰، د۔۴)۔ ۲۱

۲) مطلوب یا مقصد کے اعداد۔ شفاء (ش۔۳۰۰، ف۔۸۰، ا۔۱)۔ ۳۸۱

۳) اسم الٰہی یا آیتِ قرآنی یا سورہ قرآنی کے اعداد (و اذا مرضت فھو یشفین)۔ اعداد۔ ۲۶۸۹

تینوں اعداد کو جمع کیا۔ ۳۰۹۱

کیونکہ کل تعداد کافی زیادہ ہے۔ لہذا اس تعداد کو ۱۱ پر تقسیم کر لیا۔ اور حاصل تقسیم (۲۸۱)

ملا۔ لہذا زید آیت ہذا کو ۲۸۱ مرتبہ ۱۱ روز تک پڑھے گا۔ کسی بھی عمل کی قبولیت درودِ پاک کے بغیر حتمی نہیں ہوتی۔ لہذا ہر عمل کے شروع اور آخر میں طاق تعداد میں درودِ پاک کو پڑھنا عمل کی بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا باعث بنتا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات محمدؐ وآلِ محمدؑ کی محبت (حوالہ حدیثِ کساء مبارکہ) میں بنائی ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ کو عمل اور دعا میں محمدؐ وآلِ محمدؑ کا واسطہ دینے سے (بذریعہ درود پاک) عمل اور دعا کے بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہونے کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔

۴۔حروف ابجد سے جادو کا علاج:

۱۔حروف مقطعاتِ قرآنی (نورانی حروف):

انہیں حروف نورانی بھی کہتے ہیں۔یہ حروف دراصل قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں پائے جاتے ہیں۔اوران کی تفسیر صرف اللہ تعالیٰ اوراس کے پیارے نبی حضرت محمدؐ وآلِ محمدؐ ہی جانتے ہیں۔البتہ روحانیت میں یہ حرف ہر قسم کی ظلمت یعنی شیطانیت کو دور کرنے کیلئے ورد کئے جاتے ہیں۔یہ حروف عنصری حساب سے مندرجہ ذیل **4** گروہوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

الف) آتشی۔(الٓمٓ۔الٓرٰ۔الٓمٓرٰ۔الٓمٓصٓ۔طٰہٰ۔طٰسٓ۔طٰسٓمٓ)

ب) بادی۔(یٰسٓ۔نٓ۔صٓ)

ج) آبی۔(قٓ۔کٓھٰیٰعٓصٓ)

د) خاکی۔(حٰمٓ۔حٰمٓعٓسٓقٓ)

طریقہ استعمال:

بعداز صدقہ وخیرات اپنے عنصر سے مطابقت رکھنے والا اسم منتخب کریں اوراپنے نام کے عداد کے مطابق مع درود شریف اول وآخر روزانہ بعداز نماز فجر یا عشاء ورد کریں۔انشاء اللہ ظلمات کی مخلوق آپ کے سائے سے بھی دور بھاگے گی۔

۲۔حروف سواقطِ الحمد:

مشہور حدیث ہے کہ سورۃ فاتحہ یعنی سورۃ الحمد میں سوائے موت کے ہر بیماری کا علاج ہے۔اگر آپ غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ سورۃ الحمد میں سوائے سات حروف تہجی کے تمام حروف ہیں۔

وہ حروف جو سورۃ الحمد میں نہیں آئے انہیں سواقط الحمد کہتا جاتا ہے۔اور وہ حروف یہ ہیں(ف۔ش۔ج۔ز۔ث۔ظ۔خ)۔ان حروف میں عجیب وغریب خواص پائے جاتے ہیں۔جو بیاں سے باہر ہیں۔

قرآنی آیات کے سیر حاصل مطالعہ کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ قرآن پاک میں ایک آیت ایسی بھی ہے جس میں یہ ساتوں حروف آتے ہیں۔اور وہ سورۃ انعام آیت نمبر۱۲۳ ہے۔

طریقہ استعمال:

یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے نام کے عدد (جملِ کبیر یا جمل صغیر) کے برابر آیت ہذا کی تلاوت کرے تو اس کا قدرتی نظام مدافعت اتنا بہتر ہو جاتا ہے کہ جادو آسیب وغیرہ اس کے سامنے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتے۔

۳۔حروفِ صوامت:

قرآن پاک کے وہ حروف جن پر نقطہ نہ آتا ہو وہ حروف صوامت کہلاتے ہیں۔یہ کل ۱۳ حروف ہیں جو ذیل میں لکھے جا رہے ہیں۔

(ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ)۔ کیونکہ نقطہ میں حرکت ہوتی ہے۔ اور نقطہ نہ ہونے کی وجہ سے ان حروف میں بندش کے زبردست اثرات موجود ہیں۔

طریقہ استعمال:

ویسے اس کے طریقے تو بہت زیادہ ہیں۔مگر ایک آسان طریقہ تحریر کر رہا ہوں جو آپ کو فائدہ دے گا۔اور آپ کی معرفت میں بھی اضافہ ہوگا۔کوئی ایسا عمل تلاش کریں جس میں حروف صوامت کثرت سے ہوں اور اسے روزمرہ کے معمولات اور اوراد میں شامل کرلیں۔انشاءاللہ ہر قسم کے ظاہری و باطنی حملوں سے محفوظ رہیں گے۔

مثلاً درود پاک میں حروف صوامت کثرت سے ہیں۔(اللھم صل علی محمدؐ وال محمدؐ)

۴۔حرف "ق" اور ۶ نادر آیات:

قرآن پاک میں 6 آیات ایسی ہیں کہ ہر آیت میں 10 قاف ہیں۔یوں کل 60 قاف ہیں۔اگر کوئی شخص ان 6 آیات کو ہر روز صبح کے وقت اپنے 6 اطراف یعنی دائیں 'بائیں' آگے' پیچھے' اوپر اور نیچے دم کردے تو اس سے تمام دن تمام بلائیں دور رہتی ہیں۔

اگر کوئی دنیاوی مقصد بھی رکھتا ہو تو دوران تلاوت ہر قاف پر اپنے مقصد پر دھیان دے تو جلد مقصد حاصل ہو۔یہ ایک مجرب عمل ہے۔آیات یہ ہیں۔

۱)سورۃ بقرہ' آیت نمبر ۲۴۶
۲)سورۃ ال عمران' آیت نمبر ۱۸۱
۳)سورۃ نساء' آیت نمبر ۷۷
۴)سورۃ مائدہ' آیت نمبر ۲۷
۵)سورۃ رعد' آیت نمبر ۱۶
۶)سورۃ مزمل' آیت نمبر ۲۰

۵۔ حروفِ حُب:

علم جفر کی رو سے جب حروف ابجد کو عدد دیئے جاتے ہیں تو دو قسم کے حروف سامنے آتے ہیں۔

الف۔ طاق حروف: جن کے اعداد (1-3-5-7-9) ہوں۔

ب۔ جفت حروف: جن کے اعداد (2-4-6-8) ہوں۔

لہذا (ا۔ج۔ہ۔ز۔ط) طاق حروف بنے۔

جبکہ (ب۔د۔و۔ح) جفت حروف بنے۔ جفت اعداد کی وجہ سے انہیں حروفِ حب کہا جاتا ہے۔ ان جفت حروف کو ملانے سے اسم "بدوح" بنتا ہے جسے ماہرین جفر آثاری کثرت سے عملیات حُب میں استعمال کرتے ہیں اور بلا مبالغہ یہ حروف حُب کیلئے پرتاثیر بھی ہیں۔

طریقہ استعمال:

جنگ ختم کرنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا دشمن کی فوج کو مار کر اور دوسرا محبت کے ذریعے۔ حروف حُب کو استعمال کر کے عمل تسخیر کے ذریعے بھی تمام اثرات تکلیف دہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر آپ ان حروف کا ورد کریں تو آپ کے مخالف ہی نہ رہیں گے تو پھر جادو کون کروائے گا۔

یہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ غور کیجئے گا۔ کیا میرا خیال درست لگا؟

۵۔ دعاؤں سے جادو کا علاج:

ا۔ دعائے سباسب:

یہ دعا امام زمانہ حضرت صاحب العصرؑ عجل اللہ فرجہم سے مروی ہے۔ تحفظ از دشمناں اور دفع سحر کیلئے یہ دعا عرصہ قُدیم سے مومنین میں مشہور ہے۔ اس دعا کو ہر قمری ماہ کی ابتداء میں کم از کم ایک مرتبہ پڑھنا جملہ تکالیف سے نجات کا ذریعہ ہے۔

۲۔ دعائے جوشن کبیر:

یہ ایک بزرگ دعا ہے۔ جس میں 100 مختصر دعائیں ہیں۔ اور ہر دعا میں اللہ تعالٰی کے 10 اسماء ہیں۔ اس طرح اس دعا میں اللہ تعالٰی کے 1000 اسماء مقدس ہیں۔

(قول مشہور ہے کہ 300 اسماء الٰہی توریت میں' 300 اسماء الٰہی زبور میں' 300 اسماء الٰہی انجیل میں اور 100 اسماءِ الٰہی قرآن پاک میں ہیں۔ یعنی کل 1000 اسماء الٰہی ہیں۔ جن میں سے 999 عوام کو معلوم ہیں جبکہ ایک اسم مخفی ہے جو کہ اسمِ اعظم ہے۔ جس کے ورد کرنے سے دعا رد نہیں ہوتی۔)

الغرض جوشن کبیر کے 1000 اسماء الٰہی میں ہر دنیاوی' اُخروی' ظاہری' باطنی' روحی اور نفسی مسائل کا حل پایا جاتا ہے۔ سحر تو ایک معمولی بات ہے۔ لہذا یہ ایک عظیم خزانہ ہے۔ جس کے سامنے دنیا کی بادشاہت بھی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ اس دعا کو ہر ماہ 3 مرتبہ پڑھنا تمام دیگر عملوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

۳۔ دعائے مشلول:

یہ دعاؤں تو ہر بیماری اور تکلیف کا حل ہے مگر خاص طور پر بددعا کے زیرِ اثر ہونے والے بیمار لوگوں کیلئے بہت مجرب ہے۔

۴۔ دعائے کمیل:

یہ دعا شیرِ خدا حضرت علیؑ نے اپنے ایک صحابی حضرت کمیل ابن زیاد کو تعلیم فرمائی۔ یہ دعا اللہ کے حضور میں ایک زبردست حمد اور اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے ایک لامثال استغفار ہے۔ ویسے تو اسے بوقتِ ضرورت کسی بھی وقت پڑھا جاسکتا ہے مگر اسے پڑھنے کا خاص وقت شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) ہے۔

نوٹ:

یہ تمام دعائیں مارکیٹ میں دعاؤں کی کتابوں (وضائف الابرار وغیرہ) میں دستیاب ہیں اس لئے بغرضِ خوفِ طوالت ان کا عربی متن نہیں دیا جارہا ہے۔

۶۔ حرز سے جادو کا علاج:

حرز سے مراد ایسی مشہور دعائیں ہیں جنہیں تحریر کر کے بطور تعویز دیا جائے۔ ویسے تو بیشمار حرز جادو سے نجات کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن کچھ مشہور پر تاثیر حرز درج ذیل ہیں۔

۱) حرز ابو دجانہ:

یہ حرز ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ مصطفیٰ احمد مجتبیٰ فخر موجودات نے اپنے صحابی ابو دجانہ کو عنایت فرمایا۔ یہ حرز دراصل ایک خط کی شکل میں ہے جس میں قوم جنات کو مخاطب کر کے حامل رقعہ سے اترنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ حرز سحر و آسیب سے تحفظ کیلئے کسی پاک کاغذ پر تحریر کر کے مسحور یا عام آدمی بطورِ حفظِ ماتقدم اپنے گلے میں بھی ڈال سکتا ہے۔ لہٰذا دفع آسیب کیلئے یہ حرز لاجواب ہے۔

۲) حرز امیر المومنینؑ:

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے کہ یہ حرز جناب امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ فاتح خیبر سے منسوب ہے۔ جس کی وجہ سے اس حرز کے حامل کو ہر جگہ فتح حاصل ہوتی ہے۔

۳) حرز جواد (منقول امام محمد تقی الجوادؑ):

یہ حرز امام محمد تقی الجوادؑ سے منسوب ہے۔ اور ہر کامیابی کے حصول اور ہر بلا سے تحفظ کیلئے رکھا جاتا ہے۔ ایران مین یہ حرز ایک انگوٹھی میں بند بھی مل جاتا ہے۔ جس ہر ایک ستارہ بنا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس حرز کے تعویز ہرن کی کھال پر کندا شدہ بھی مل جاتے ہیں۔

۴) حرز یمانی:

یہ انتہائی قدیم حرز ہے۔ جو قدیم روایتوں کے ساتھ ہر دور میں مشہور رہا ہے۔

نوٹ:

یہ تمام حرز آپ کو میری ویب سائٹ "www.qamaraltaf.com" پر فری ڈاؤن لوڈ کیلئے مل سکتے ہیں انہیں ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے لئے اور اپنے تمام اہلِ خانہ کیلئے پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔

ویب سائیٹ: www.qamaraltaf.com

۷۔ عریضہ حاجت سے جادو کا علاج:

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لا چکے ہو خدا سے ڈرو اور اس تک پہنچنے کیلئے وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔
(آیت وسیلہ۔ سورۃ المائدہ، پارہ ۶، آیت نمبر ۳۵)

دعا کی قبولیت اور مشکلات کے حل کیلئے دور حاضر میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہم ہی مومنین کیلئے بہترین وسیلہ ہیں۔ لہذا ان کی خدمت میں عریضہ ڈال کر بھی اپنے مسائل اور تکالیف سے نکلنے کیلئے کوشش کی جا سکتی ہے۔ ویسے تو یہ عریضہ عموماً یوم ولادت امام عصر عجل اللہ فرجہم یعنی 15 شعبان کو آٹے کے پیڑے میں بند کر کے جاری پانی میں ڈالا جاتا ہے۔ مگر بوقت ضرورت اور مشکل کے پیش نظر عام دنوں میں بھی عریضہ کو کام میں لایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: عریضہ (بلا قیمت) منگوانے کیلئے آپ کتاب کے شروع میں دیئے گئے پتہ پر جوابی لفافہ بھیج کر عریضہ طلب کر سکتے ہیں۔

۸۔خواص الارض سے جادو کا علاج:

ا۔ردِ سحر کیلئے پتھروں کے اثرات:

ا۔نیلم پہننے والے پر جادو کا اثر نہیں ہوتا۔لیکن یہ پتھر صرف صفراوی مزاج والے لوگوں کو راس آتا ہے۔

۲۔اور اگر جادو ہو چکا ہو تو زمرد پہننے سے جادو کا اثر دور ہو جاتا ہے۔یہاں تک کہ اسے پہننے والے سے جن بھوت کانپتے ہیں۔لیکن اگر اسے پہننے والا اکثر ناپاک رہے تو یہ جلد ٹوٹ جاتا ہے۔

۳۔مرجان جادو' شیطانی اثرات' امراضِ بدنی' بچوں کا خواب میں ڈرنا' اسقاطِ حمل' نظرِ بد غرضیکہ ہر بلا کو رد کرتا ہے۔

۴۔اگر مزاج بلغمی ہو اور خوف' جادو اور آسیب سے تحفظ چاہتے ہوں تو لہسنیا کو چھوٹی انگلی میں ڈالیں۔

۵۔قدرتی نگینے خالقِ کائنات کی پیدا کردہ پُر تاثیر نعمتوں میں سے ہیں۔قرآن پاک میں سورۃ الرحمٰن میں 3 پتھروں کا بطور خاص ذکر ہے۔

ا)یاقوت۔اس پتھر کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔علاوہ ازیں میاں بیوی کے درمیان بندش تعلقات کے جادو کی بطور خاص دافع کرتا ہے۔علاوہ ازیں ہدایات کے مطابق یہ پتھر سنتِ علیؑ ہے۔

(۲)موتی۔سحر کے باعث پائے جانے والے غم کو دور کرتا ہے۔

(۳)مرجان۔بطور خاص مردانہ قوت کی بندش کو ختم کرتا ہے۔

اور علاوہ ازیں یہ 5 نگینے اسلامی کہلاتے ہیں اور مضامینِ اہل بیتؑ میں عام ملتے ہیں۔لہٰذا ان کی تاثیر پر شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔البتہ ان پر مکمل انحصار کرنے کے بجائے انہیں جادو کے روحانی علاج کے ساتھ ساتھ امدادی دوا کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(ا)عقیق۔عقیق سنتِ رسولؐ ہے۔لہٰذا ہر شخص کو راس آجاتا ہے۔ویسے تو ہر قسم کا فائدہ اس نگینے سے منسوب ہے مگر اعضائے رئیسہ پر کرائے گئے جادو کو بطور خاص رَد کرتا ہے۔یہ ہارٹ اٹیک کے خلاف ایک پُر تاثیر ڈھال کا کام دیتا ہے۔

(۲)فیروزہ۔خصوصاً رزق بندی کے عملیات اور نظر بد کو دور کرتا ہے۔اور زہریلے جانوروں کو حامل نگینہ سے دور رکھتا ہے۔ذیابطیس کے مریض کے علاج میں بھی مفید ہے۔فیروزہ پہنے والا آسمانی بجلی' آگ' پانی میں ڈوب کر مرنے اور قتل ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔مگر راس صرف کامل مومن کو آتا ہے۔ماہرین حکمت کے تحت بادی مزاج والوں کو فائدہ دیتا ہے۔

(۳)حدید۔حدید کو تو روحانی معالج ایک روحانی ڈھال کی طرح سمجھتے ہیں۔ہر طرح کے شیطانی حملے چاہے وہ دیدہ ہو یا نہ دیدہ حدید کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔قدیم دور میں حدید کو جنگوں کے دوران میدانِ جنگ میں پہن کر جاتے تھے۔

(۴)درِ نجف۔اعصابی امراض اور ڈیپریشن کے مریضوں پر اگر صورت حال کسی جادو کے تحت ہو تو درِ نجف کو خاص دوا کے طور پر مریض کو پہنانا چاہیے۔

(۵)یاقوت۔(اس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے)

علاوہ ازیں چند پتھر جسمانی بیماریوں کے علاج میں بھی سود مند ثابت ہوتے ہیں۔مثلاً

ا)سنگِ یشب: دافع نظر بد ہے۔اور اس جادو کیلئے اکسیر ہے جس میں مسحور کو موت کا خوف

لاحق رہتا ہو۔

۲) دھانہ فرہنگ: درد گردہ کیلئے نافع ہے۔

۳) لاجورد: ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے۔

۴) زمرد: یہ بھی بندش رزق کو زائل کرنے کیلئے مفید ہے۔

۵) پکھراج: نکاح بندی کے عمل کو بے اثر کرتا ہے۔لہذا ایسے بازو بند بنانے سے کسی قسم کا جادو اثر نہیں کرتا۔لیکن یہ زیادہ بادی مزاج والے لوگوں کو راس آتا ہے۔طبیعت میں عیاشی کے رجحان کو دور کر کے میاں بیوی کے درمیان تعلقات کو پختہ کرتا ہے۔

۶) زبرجد: اگر سحر سے سانپ کا ہمزاد تابع کر کے کسی کو تنگ کیا جا رہا ہو تو زبرجد کو ایک خاص دواء کے طور پر یاد رکھیں۔

(۷) اوپل: سحر کے باعث اگر میاں بیوی میں محبت کم ہو گئی ہو تو اوپل کو ضرور پہنیں۔

پتھروں کی راس معلوم کرنا:

پتھروں کی راس معلوم کرنے کیلئے ویسے تو بہت سے طریقے ہیں مگر 3 طریقے مشہور ہیں۔

۱) استخارہ خواب کے ذریعے:

پتھروں کو آب زم زم سے غسل دیکر اس پر درود شریف **101** مرتبہ پڑھیں اور بعد از دعا تکیہ کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ اس طرح سوئیں کہ آپ کا چہرہ قبلہ رخ رہے۔اگر خواب پریشان آئے تو پتھر مت پہنیں اور اگر خوش خواب آئے تو دو رکعت نماز شکرانہ ادا کر کے پتھر پہن لیں۔خواب نہ آئے یا یاد نہ رہے تو سونے سے پہلے اول و آخر درود شریف پڑھیں اور درمیان میں **11** مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔

۲) علم نجوم یعنی سیاروں کے ذریعے:

آپ کا جو سیارہ ہو اس سے متعلقہ نگینہ آپ کو راس آئے گا۔

سیارہ	پتھر	دن
زحل	نیلم	ہفتہ
مشتری	پکھراج	جمعرات
مریخ	مرجان	منگل
شمس	یاقوت	اتوار
زھرہ	ہیرا	جمعہ
عطارد	زمرد	بدھ
قمر	موتی	پیر

اگر زائچہ پیدائش میں راس ناقص اثرات ڈال رہا ہو تو نگینہ گومیدگ ضرور استعمال کریں۔اور اگر ذمب ناقص اثرات ڈال رہا ہو تو نگینہ لہسنیا ضرور استعمال کریں۔

۳) طبی معالج کے انداز میں:

یعنی جو تکلیف ہو اس تکلیف کو دور کرنے والا نگینہ استعمال کریں۔البتہ نگینہ اپنے مزاج یعنی (بلغمی، صفراوی، بادی یا خونی) کو دیکھتے ہوئے منتخب کریں۔تاکہ فائدہ کلی ہو۔

طریقہ استعمال:

۱) نگینہ ہمیشہ نیا لیں اور اپنے سائز کی انگشتری میں جڑوائیں استعمال شدہ پتھر اکثر حامل نگینہ کہ اثرات اپنے اندر جذب کرلیتا ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات فائدہ کے بجائے بلکہ نقصان ہوجاتا ہے۔

۲) پتھر کو اپنے سائز کی انگشتری میں متعلقہ سیارے کے دن کو صبح سورج نکلنے کے بعد 1 ساعت یعنی (گھنٹہ) اندر چاندی کی انگشتری میں جڑوائیں۔

۳) اب انگشتری کو آب زم زم یا مسجد کے پانی سے غسل دیں۔

۴) اب انگشتری کو اپنے سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی یا اس کے ساتھ والی انگلی میں ڈال لیں۔ اور دو رکعت نماز نفل شکرانہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے بطفیل چہاردہ معصومین دعا کریں کہ آپ کو پتھر راس آئے۔

۵) جس دن آپ نے پتھر جڑوایا تھا ہر ہفتے اسی روز کی گزشتہ رات میں پتھر کو دودھ میں رکھ دیں اور صبح اٹھا کر صاف پانی سے دھو کر پہن لیں
اس طرح پتھر کی خوبصورتی اور چمک بھی قائم و برقرار رہے گی۔

۲۔ ردِ سحر کیلئے خاکِ شفاء کے اثرات:

تربتِ روضہ جناب امام حسین علیہ السلام کو خاک شفاء کہا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں سند معتبر حارث بن مغیرہ سے منقول ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے عرض کیا کہ یا ابن رسولؐ اللہ میں بہت سے دردیں اور بیماریاں رکھتا ہوں اور کوئی دوا نفع نہیں دیتی۔ حضرت نے ارشاد فرمایا تو میرے جد مظلومِ کربلا حضرت امام حسینؑ بن علیؑ کی خاک قبر اطہر سے کیوں غافل ہے۔ اس میں شفاء ہر درد کی ہے۔ اور ہر خوف سے امن ہے۔ علت اور بیماری کیلئے کھائی جائے یا لگائی جائے اثر رکھتی ہے۔ لازم ہے کہ عمل ہذا کے وقت لباس اور جسم کی پاکیزگی کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

۳۔ ردِ سحر کیلئے پانی کے اثرات:

یاد رکھیں جادو کا توڑ پانی میں ہوتا ہے۔ جادو کی بہت سی اقسام ہیں کچھ خاص پانی جو کہ اتارے میں استعمال ہوتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔ ویسے تو ان پانیوں پر مختلف اذکار پڑھ کر انہیں ابطالِ سحر کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ویسے بھی بہت پُر تاثیر ہوتے ہیں۔ مثلاً

۱) کنویں کا پانی۔

۲) چلتا پانی یعنی نہر یا دریا کا پانی۔

۳) قدرتی نمکین پانی یعنی سمندر کا پانی۔

۴) کھڑا پانی یعنی تالاب یا جھیل کا پانی۔

۵) بارش کا پانی: بطور خاص آب نیساں اور اس وقت اکٹھا کیا گیا ہو جب کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

۶) آب زم زم: مسجد الحرام، مکہ معظمہ میں پائے جانے والے چاہِ زم زم کا پانی۔

۷) چشمہ کا پانی: خصوصاً امام رضاؑ کی قدم گاہ کے چشمہ کا پانی جو ایران کے شہر نیشاپور کے نزدیک ہے۔

۸) سات گھاٹ کا پانی خصوصاً سات مساجد کا پانی۔

۹) حقہ کا پانی۔

۱۰) چھڑئے کا پانی: شیطانی عملوں کے اتارئے کیلئے اس پانی کو قدیم دور سے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ سحر اسود کو دور کرنے کیلئے دوکان یا مکان میں چھڑکا جاتا ہے۔

۱۱) کڑوے پتوں کا پانی: سات ایسے پتے توڑے جاتے ہیں جن کا پھل کوئی نہ کھاتا ہو پھر پانی میں ایک رات ڈال کر رکھے جاتے ہیں۔ اگلے دن اس پانی سے ردِ سحر کیلئے مسحور کو غسل دیا جاتا ہے۔

۱۲) اولوں کا پانی: بارش کے وقت کبھی کبھی اولے یعنی برف کی گیندیں بھی گرتی ہیں۔ جب یہ برف کی گیندیں ایک برتن میں پگھل جائے تو اس حاصل ہونے والے پانی کو اولوں کا پانی کہا جاتا ہے۔

۹۔ فیضِ قلندری سے جادو کا علاج:

فیضِ قلندری سے مراد فقراء حضرات کے وہ اذکار ہیں جن میں نامِ علی علیہ السلام آتا ہے۔ ان اذکار میں سے صرف آبی حروف سے شروع ہونے والے اذکار تحریر کئے جارہے ہیں کیونکہ یہ جادو سے نجات کیلئے بطورِ خاص پرتاثیر ہیں۔

مثلاً

۱) یا قاھر العدو یا والی الولی۔۔ یا مظہر العجائب یا مرتضیٰ علیؑ

نوٹ: یہ عمل عربی زبان میں ہے۔ اگر اس عمل کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لیا جائے تو ہر قسم کے سحر کو بے اثر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ عمل آئندہ کیلئے ایک ڈھال کی طرح بھی کام کرتا ہے۔

۲) کہا علیؑ سب ملی

نوٹ: یہ چھوٹا سا عمل بڑے سے بڑے سحر کو ایسے غائب کرتا ہے جیسے سحر کبھی ہوا ہی نہ تھا۔

۳) چھوئے شہنشاہ بولے نقیب۔۔ نصر من اللہ و فتح قریب

نوٹ: بندشِ ترقی کے خاتمہ کیلئے اس عمل کا جواب نہیں۔

۴) کالا جلے جل پھوجے۔۔ نمی جلدے نیر

جان تے بھاری یا علیؑ۔۔ کون ہٹاوے پیڑ

نوٹ: یہ عمل پنجابی زبان میں ہے۔ یہ عمل مجھ تک میرے دادا کے ذریعے پہنچا۔ سحرِ اسود کی کاٹ کا بینظیر عمل ہے۔

۵) جس کا ٹونکا اسی کو پلٹے۔۔صدقہ پنجتن پاک کا

نوٹ: رجعت السحر کا بےمثال عمل ہے۔

۶) جَل کھولوں جلَمیا کھولوں مجَل کی کھولوں کاہی
تانبے کی تمبور یا کھولوں لوہے کی کڑاہی
میرا علم کھلے نہ کھلے تو حضرت علیؑ کی دوھائی

نوٹ: بندش ہر قسم بطورِ خاص کاروبار کی بندش کو ختم کرنے کا نایاب عمل ہے۔

۷) زمانہ برسرِ جنگ است یا علیؑ مددے۔۔کمک بغیر تو ننگ است یا علیؑ مددے
کشودِ کار دو عالم بیک اشارۂ تست۔۔بکارِ من چہ درنگ است یا علیؑ مددے

نوٹ: یہ عمل فارسی زبان میں ہے۔ اگر جادو کے ساتھ ساتھ لوگ بھی بہت زیادہ دشمن ہو گئے ہوں تو اس عمل کو کام میں لانا مت بھولیں۔

۸) ڈنکا شاہ علیؑ:

جتھے علیؑ جاوے علیؑ داوجے ڈنکا۔۔۔۔۔۔مولا دی صفت سُن کے نوگن تے ہویا ڈنکا
کمبے مہادیو کا ہن تے ہویا ڈنکا۔۔۔۔۔۔۔کفر دے جنجو توڑے بُتاں تے ہویا ڈنکا
ہنومان چُھپے جَل وچ پھمن تے ہویا ڈنکا۔ راون جو بھجا سُن کے بھیروں تے ہویا ڈنکا
علیؑ جی وکھاوا اَج ڈنکے دا تماشہ

نوٹ:

یہ عمل پنجابی زبان میں ہے۔ یہ مشہور فقیری عمل ہر قسم کے سفلی عملوں کو باطل کرتا ہے۔ خاص طور پر اگر کسی پر سفلی چو کی موکلاں چلائی گئی ہو۔ علاوہ ازیں یہ عمل حاضرات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ نہایت پُرتاثیر عمل ہے۔ مگر جلالی عمل ہے لہذا کسی ماہر استاد کے زیرِ نگرانی ہی کریں

فیضِ قلندری سے جادو کے علاج کا طریقہ:

سب سے پہلے مندرجہ بالا آٹھوں اذکار میں سے کسی ایک عبارتِ عمل کا انتخاب کریں۔ اب عمل سے قبل ۴۰ فقراء کی دعوت کریں۔ بعد ازاں کوئی پرہیزگار فرد مسحور کے قریب بیٹھ کر عبارتِ عمل کو ۱۱۰ مرتبہ تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف ۷۔۷ مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ ورد آبِ زم زم پاس رکھ لیں۔ بعد از عمل یہ پانی مریض کو پلا دیں۔ کوئی بھی عمل کم از کم ۲۱ یوم کریں۔

۱۰۔ موکلاتی چوکی کے ذریعے جادو کا علاج:

اس طریقہ کو کوئی ماہر علم روحانیات و حاضرات ہی عمل میں لا سکتا ہے۔

موکلات سے مراد ملائیکہ کی وہ مخفی عسکری قوت ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کائنات کے مختلف کاموں پر معمور ہے۔ ماہرین اس مخفی مخلوق کو عمل کی قوت سے ابطالِ سحر کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

طریقہ ہذا میں سب سے پہلے مسحور کی تکلیف کی شدت کے مطابق عبارتِ عمل کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں مناسب ساعت میں "عمل کے بخورات" روشن کر کے موکلاتِ عمل کی دعوت (یعنی حاضری) لی جاتی ہے۔ اور مریض کی صحت اور بحالی از سحر کیلئے پہلے سے ترتیب کردہ عزیمتِ عمل کو پڑھا جاتا ہے۔ عمل کے اختتام پر "لوحِ عمل" کو کندہ کیا جاتا ہے اور بعد از ادائیگی "صدقات و خیرات" یہ لوح مریض کو ساتھ رکھنے کیلئے دے دی جاتی ہے۔ اور شدید علالت کی صورت میں عمل کا پانی بھی مریض کو پینے کیلئے دیا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر مسحور پر موجود سحر باطل ہو جاتا ہے اور مریض رو بہ صحت ہو جاتا ہے۔

کیونکہ ان عملوں کی پشت پر موکلات (ملائیکہ) کام کرتے ہیں۔ اور عزیمت میں ان کے اسماء کی ضرورت پڑتی ہے۔ لہٰذا قارئین کی سہولت کیلئے فہرست موکلات دی جا رہی ہے۔

فہرست موکلات سے مخصوص موکلات کے انتخاب کا طریقہ:

۱۔ کسی اسم یا آیتِ قرآنی کا موکل معلوم کرنے کیلئے اس کے حرف اول اور حرف آخر کا موکل فہرست موکلات سے معلوم کریں اور عمل کی عزیمت میں استعمال کریں۔

۲۔ نقوش کے سلسلہ میں کسی نقش کے کل اعداد یعنی وفق کو ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس کو

نمبر شمار میں دیکھیں۔ اس نمبر کے سامنے اس کا باطنی حرف اور موکل ہوگا۔

آج کل کے دور میں کیونکہ بخوراتِ عمل کی قیمتوں میں اضافہ اور لوحوں کی تیاری اور صدقاتِ عمل کے اخراجات برداشت کرنے کی عام لوگوں میں استطاعت نہیں ہے لہٰذا طریقہ ہذا کی تفصیل کی بجائے صرف تعارف ہی پر اکتفا کیا جا رہا ہے۔ جبکہ طالبانِ فن کیلئے اتنی ہی تفصیل کافی ہے۔

فہرست موکلات

نمبر شمار	حرف	اسم موکل
۱	ا	اسرافیل
۲	ب	جبرائیل
۳	ج	کلکائیل
۴	د	دردائیل
۵	ھ	دوریائیل
۶	و	رفتمائیل
۷	ز	شرفائیل
۸	ح	تنکفیل
۹	ط	اسمائیل
۱۰	ی	سرکیتائیل
۱۱	ک	حروزائیل

۱۲		ل	طاطائیل
۱۳		م	رویائیل
۱۴		ن	حولائیل
۱۵		س	ھمواکیل
۱۶		ع	لومائیل
۱۷		ف	سرھماکیل
۱۸		ص	اھجمائیل
۱۹		ق	عطرائیل
۲۰		ر	امواکیل
۲۱		ش	ھمرائیل
۲۲		ت	عزرائیل
۲۳		ث	میکائیل
۲۴		خ	مھکائیل
۲۵		ذ	اھرائیل
۲۶		ض	عطکائیل
۲۷		ظ	تورائیل
۲۸		غ	لوخائیل

حرفِ آخر

جہاں روحانیت کا ذکر ہو اور شیطان کے خلاف جنگ کا اعلان ہو وہاں ملتان کو کیسے فراموش کیا جا سکتا ہے؟ لہٰذا کتاب کے اختتام پر میرا جی چاہا کہ کچھ سطور اپنی جائے پیدائش اپنے پیارے شہر ملتان کے بارے میں قارئین کی نظر کروں۔

ملتان روحانیت کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب

ملتان جسے قدیم دور میں ''میسان'' بھی کہا جاتا تھا دنیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ اور جب عزازیل (موجودہ ابلیس) نے دنیا پر حکومت کی تھی تو موجودہ ملتان کو اپنا دارالحکومت قرار دیا تھا۔

ملتان کو پوری دنیا میں ''مدینتہ الاولیا'' یعنی ''ولیوں کا شہر'' کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہاں کے عام لوگوں میں بھی آپ کو ایسے لوگ مل جائیں گے جو ''کشف قلوب (دلوں میں جھانکنا)' کشف صدور (سینوں کے رازوں سے واقف ہو جانا)' کشف قبور (قبروں میں لیٹے ہوئے مردوں سے ہمکلام ہونا)' طے اللسان (ہر مخلوق یعنی چرند' پرند اور جن وانس کی زبان کو سمجھنا) اور طے الارض (جہاں چاہنا چشم زدن میں پہنچ جانا)'' کے ماہر ہوں گے۔ لہٰذا مشہور ہے کہ ملتان تقریباً اڑھائی لاکھ پیروں کا مسکن ہے۔ ان اڑھائی لاکھ پیروں میں سے سوا لاکھ کو زندہ اور سوا لاکھ کو مردہ مانا جاتا ہے۔ اسی بنا پر ملتان کو ''پیری پور'' یا ''پیریں پور'' بھی کہا جاتا ہے۔

ملتان کے بارے میں ایک شعر مشہور ہے۔

؎ چار چیزیں تحفہ از ملتان است
گرد و گرما، گدا گر، گورستان

ترجمہ: ملتان کے چار تحفے ہیں یعنی۔ ملتانی مٹی۔ شدید گرمی۔ فقیر۔ اور قبرستان

ملتان کی عظمت کے بارے میں بہاؤالدین زکریا ملتانی کا ایک شعر ہے۔

ملتان ما بجنت اعلیٰ برابر است۔ آہستہ پا بنہ کہ ملک سجدہ می کند

ترجمہ: ہمارا ملتان جنت اعلیٰ کے برابر ہے۔ پاؤں آہستہ رکھو کیونکہ فرشتے یہاں سر بسجود ہیں۔

بے شمار اولیا کرام نے ملتان میں وجد و حال اور رقص و وصال کی منازل کو طے کیا۔ مشہور ہے کہ ملتان ایک نہ ایک دن پانی میں ڈوبے گا۔

کیونکہ دریا کے پانی نے ملتان کی سب سے بلند جگہ یعنی قلعہ کہنہ قاسم باغ پر موجود اولیاء کرام کے مزارات کو سلام کرنے آنا ہے۔

ملتان میں حضرت شاہ شمس کی کرامت سے سورج کے نیچے اتر آنے کی وجہ سے ملتان کا ایک نام ''سورج کنڈ'' بھی مشہور ہے۔ لہذا آج بھی کئی غیر مسلم ملتان آ کر سورج دیوتا کی پرستش کرتے ہیں۔

ہندوؤں کی تاریخ کے مطابق ملتان کو برہما جی کے بیٹے اور سورج دیوتاؤں کے باپ کشب رشی نے آباد کیا۔ لہذا اس کا نام ''کشب پورہ'' رکھا۔ کشب کا بیٹا ''پرہلاد'' توحید کا قائل تھا۔ اور اپنے باپ کو الٰہ نہیں مانتا تھا۔ جب بیٹے نے لوگوں کو بھی توحید کے اسباق دینے شروع کر دیے تو کشب نے ایک روز غیض و غضب میں اپنے بیٹے پرہلاد کو سونے کے ایک ستون میں

جڑوا دیا۔ کہ اچانک ستون پھٹ گیا اور نرسنگھ اوتار کا ظہور ہوا جس نے سونے کے ستون کو مٹی
کے ستون میں بدل کر پرہلاد کو باپ کی سزا سے بچا لیا اور کشب کو قتل کر دیا۔ یوں باپ کی
موت کے بعد پرہلاد تخت نشین ہوا اور ملتان ''پرہلاد پورہ'' کہلانے لگا۔ جس مندر میں یہ تمام
واقعہ پیش آیا وہ مندر اور وہ ستون آج بھی قلعہ کہنہ قاسم باغ میں موجود ہے۔ البتہ لوگوں نے
اس مندر کو انڈیا میں بابری مسجد کی شہادت کے جواب میں گرا دیا تھا مگر باقیات دیکھی جا سکتی
ہیں۔ پرہلاد کے پڑپوتے سنبہ کی وجہ سے بعد ازاں اس شہر کا نام کچھ عرصہ ''سنب پورہ'' بھی
رہا۔ ملتان میں مندروں کے کثیر سونے کی وجہ سے عرب حملہ آور ملتان کو ''بیت الذھب'' یعنی
سونے کا گھر کہتے تھے۔ جب کہ بدھ مت کی کتب میں ملتان کو ''مستھان'' لکھا گیا۔
المختصر روحانیت چاہے کسی بھی نکتہ نظر رکھنے والوں کی ہو۔ ملتان کو کوئی بھی فراموش نہ کر
سکا۔ لہذا ملتان کی روحانی عظمت کی وجہ سے اسے ''مولا استھان'' (استھان سے مراد جگہ ہے
) کہا گیا۔ یاد رہے کہ ملتان میں حضرت شاہ گردیز کے مزار کے سامنے مولا علیؑ کی ''قدم
گاہ'' بھی ہے۔ یعنی نشان قدم بھی نصب ہے۔ بعد ازاں یہ لفظ ''مول استھان'' بن
گیا۔ جبکہ پھر تلفظ کی آسانی کی خاطر ''مولتان'' کہلایا۔ اور آخرش ''و'' کو بھی حذف کر کے
موجودہ نام ''ملتان'' پڑ گیا۔ جو ابھی تک رائج ہے۔

اولیائے ملتان:

یوں تو ملتان میں اولیاءِ کرامؒ کے مزارات کی کوئی گنتی نہیں ہے۔ لیکن مشہور مزارات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) **حضرت شاہ شمس تبریزؒ:** حضرت علیؑ کے اس دیوانے اپنی بوٹی بھوننے کیلئے سورج کو سوا نیزے نیچے بلا کر پوری دنیا کو حیران کر دیا تھا۔

۲) **حضرت شاہ یوسف گردیزؒ:** یہ وہ عاشق علیؑ ہیں جو شیر پر سوار ہو کر ہاتھ میں ناگ (سانپ) رکھتے تھے اور دنیا سے پردہ کرنے کے بعد بھی اپنے زائرینؑ سے مصافحہ کرتے تھے۔ آج بھی ان کی قبر کے سرہانے کے نزدیک وہ سوراخ موجود ہے۔ جس سے لوگ ہاتھ ڈالتے تھے۔

۳) **حضرت بہاؤ الدینؒ زکریا ملتانی المعروف بہاول حق:** جو کثرت ذکر الٰہی کی وجہ سے زکریا مشہور ہوئے۔ اور آج بھی ان کے چاہنے والے مصیبت میں کہتے ہیں "بہاول حق۔ بیڑا دھک" (بیڑا سے مراد کشتی اور دھک کا مطلب دھکا دینا یا چلانا)۔

۴) **حضرت شاہ رکنؒ عالم:** یہ بچپن ہی سے کشف و کرامات دکھانے لگے تھے۔ ان کے مشہور واقعات میں ان کی دعا سے ایک عورت کا ایک ہی دن میں حاملہ ہو کر بچے کو پیدا کرنا اور جنتیوں اور جہنمیوں کے جوتیوں کا الگ کر دینا شامل ہیں۔

۵) **بی بی پاکؒ مائی:** یہاں صرف خواتین جا سکتی ہیں۔ بہ ظاہر تو یہ دنیا سے پردہ کر چکی ہیں لیکن ان کی پاک دامنی کا یہ عالم ہے کہ آج بھی اگر کوئی حاملہ ان کے دربار میں قدم رکھے اور اس کے پیٹ میں لڑکا ہو تو بی بی اسے اندر قدم نہیں رکھنے دیتی اور فوراً لڑکے کا جنم ہو جاتا ہے

۶) **حافظ جمالؒ اللہ ملتانی:** مشہور ہے کہ یہ ایک نظر ڈال کر اپنے مدمقابل کو حافظ قرآن بنا دیتے تھے۔ اور ان کے مزار کی ہر اینٹ پر ایک قرآن ختم کیا گیا ہے اور پھر ان اینٹوں سے مزار بنایا گیا ہے۔

۷) **موسیٰ پاکؒ شہید:** یہ ایک مجاہد تھے اور جنگ کے دوران ان کا سر کٹ گیا اور یہ اس سر کو جھولی میں لیکر بارہ سال اُچ شریف اور بارہ سال ایک گاؤں منگھاہٹی میں رہے اور پھر اسی حالت میں گھوڑے پر سوار ہو کر ملتان آئے اور ملتان میں ہی مدفون ہیں۔

۸) **حضرت دولتؒ شاہ:** آج بھی اگر کوئی بندہ ان کے مزار پر آ کر فاتحہ پڑھے تو اسے چند ہی دنوں میں زرِ کثیر حاصل ہوتا ہے۔

۹) **بابا قمرؒ الدین:** مجذوب تھے اور جس دوکاندار کی تجوری میں سے رقم نکال کر زمین پر پھینکتے تو اس کا کاروبار کبھی رو بہ زوال نہیں ہوتا تھا۔

۱۰) **بابا تلوارؒ شاہ:** حضرت شاہ شمس تبریز سبزواری کے بہت بڑے معتقد تھے۔ انتہائی تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود فقیری لباس کو زیبِ تن کیا۔ ان کے پردہ کرنے کے بعد بھی ان کے اقوال آج بھی پورے ہو رہے ہیں۔ ان کے مقبرہ کے گرد آج بہت بڑا پارک (شاہ شمس پارک) اور ایک خوبصورت جھیل تعمیر ہو چکی ہے۔

بہت سے لوگوں کی یہ رائے ہے کہ "اسیرانِ کربلا" میں سے چند جنہوں نے جنگ کے بعد پاک و ہند کا رُخ کیا ملتان میں مدفون ہیں مگر ان کی قبور کے نشانات میسر نہیں۔

کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ ظہورِ امام آخر الزماںؑ کے وقت ان کے ۴۰ ساتھیوں میں سے ایک ساتھی ملتان سے ہوگا۔ واللہ اعلم بصواب

سلام بحضور سیدِ شہداءِ کربلا حضرت امامِ مظلوم حسینؑ ابنِ علیؑ

میری اور میرے اہل وایال کی جانیں قربان ہیں امام مظلوم حضرت حسینؑ ابن علیؑ کیلئے جنہوں نے کربلا کے میدان میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جانیں اسلام کی بقا کی خاطر قربان کردیں۔

کتاب کے اختتام پر میں امام مظلومؑ کے حضور سلام پیش کرتا ہوں۔اور اللہ تعالٰی سے دعا کرتا ہوں کہ ہماری خطائیں معاف فرمائے اور ہمیں صراطِ مستقیم پر چلتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

؎ نجات کی جب اپیل کرنا تو حسینؑ جیسا وکیل کرنا
جو ہو سر کے بدلے حسینؑ ملتا تو زندگی نہ طویل کرنا